

نار الله



زينة النجوم

و در وقت آن پنجشنبه که زویرین
چمن آخرت باغیالی هوا
و در محفل شبنام و ساقی شبنم

الطام او بنین حاقبت گورین
بهر اگر عزیزوں سے خالی ہوا
کونئی دلست کا لطف باقی نہیں

تیسری ایذا رسانی حاسدوں اور مکاروں کی کہ باعث پریشانی طبیعت انھی خائن کا ہوتا ہے
اور ایذا رسانی بہ نسبت اس حقیر کے حاسدوں کے بہت ہوتی کہ اس حقیر کو عزیز و گرانی جان کر مثل
یوسف کنعان کے چاہ آلام میں گرا دیا اور بسبب حسد و عداوت کے مورد اہتمام کیا اور وصیت
کے بغیر اپنے جائیداد کا نصف دار ڈالنے کا کیا اور پھر صاحب علم و فہم زانچہ میلاد حقیر کے معلوم کر کے
کہ صاحب جلیہ غنیہ اس ظالم کے لیے کس حد تک مقدر ہوئے ہیں کہ طالع وقت ولادت
میں برج عقرب ہے اور صاحب طالع مریخ خانہ ہشتم میں کہ بیت تہمت و نکبت ہے کام
میں پڑا ہے اور مشتری ہی خانہ ہشتم میں کہ برج جوزا ہے وہاں میں ہے اور زہرہ شرف
میں خانہ پنجم برج حوت میں ہے اور شعلہ ایسی شرف میں خانہ ششم برج حمل میں ہے اور
طلوع مریخ دلو خانہ چہارم و تدرارے میں ہے اور زہرہ عطارد ہی خانہ پنجم میں ہے
اس جس شخص کا طالع مریخ عقرب ہو مگر الدین مغربی نے مدخل مفید میں لکھا ہے کہ صاحب
اس طالع کا صاحب حزن و غم ہوگا اور ابو معشر مبنی نے موالید الرجال میں لکھا ہے کہ
قلوب عکسہ شردیروا اھواک کثیرہ ویقال باھواک شدیدۃ یعنی صاحب طالع
مرب جو خبر کر لگا خیر اوسکے بصورت شر اوس پر عالم ہوگا اور بھول خوف بہت ہے گا
را بھول و آلام شدیدہ اوسکو پہنچیں گے اور غنیۃ المستفیدین لکھا ہے کہ ذہن
میں زانچہ وقت ولادت کے اگر ہو بلکہ عداوت من غلب سبب یفعلہ یعنی
اس کو کمزوریات و مصائب بغیر کسی سبب کے کہ اوس نے کیے نہوں میں آئیں گے یعنی وہ
مورد آلام و مہبطا اہتمام ہوگا اسی طرح اور دلائل کثیرہ اس زانچہ سے پیدا ہوئے
مگر بسبب اس کے کہ برج عقرب برج اسلام ہے اور طالع اسد اللہ الغالب علی بن براط
جیسا کہ ماضی میں مذکور ہے فاسخ میں لکھا ہے کہ طالع علی رضی اللہ عنہ ان درجہ برج عقرب
در صاحب طالع مریخ و حوت میں تہا پس بسبب اتحاد طالع کے غنہ و دل بلاغ بنی الرحمن سوم و دہر

مثل لالہ کے داغ داغ ہے پس ظاہر ہے کہ اسد اللہ الغالب مطلوب کل طالب علی بن خطاب
 اس دنیا سے فانی بن گئی کسی مصیبتیں گزریں وہی میراث بقدر تحمل طاقت کے اس فقیر کو ملی کہ
 بخیر حاسبین کا کیا تک یہ نجات اپنی گہرین محبوں مفید راہ اور معاذین دروازہ کہو لکر کاٹن
 در آئے اور ایذائی شدید پہنچاے اور صدمات جانکر اویسے اور در پہ قتل کدے ہے آخر کو نور حکم
 عالم وقت گھر سے باہر نکالا اور مجلس میں لے گئے ایک ساعت وہاں مجبوس ہو کر باعجاز الیہ المومنین
 رانی پائی اور ایسے غم کبر لوگوں پر منصور و مظهر ہوا اور وہ سب مثل نعل و رجب ہو و وبال میں پرست
 الغرض اس قسم کے مصائب ٹوٹتے ہیں یہ فقیر بہت مبتلا رہا مگر شکوہ انہی اس غم ظالمی کا کسی سے
 نہیں کیا جاتا یہ سب مقدمہ ہوا تھا کہ جو کچھ وقوع میں آیا مگر ایک نقطہ حبال بنی میں نظر پڑتا تھا

اے خوش طالع سعید مرا	خیر چاہوں تو عین شرم ہو جائے
یا نئی سینے کو جان دریا پر	دریا صحرائے خشک تر ہو جائے
اگ دو زرخ ہے جو کہی ہو گن	سرخ سے دو زرخ فسر وہ تر ہو جائے
اگر عروسی کروں خوشی کے لیے	شب اول عروس تر ہو جائے
جادوئے سب یہ پیش آتے ہیں	جسپر گردش کا کچھ اثر ہو جائے

پس صلیح طالع ہذا ایسے کمرو بات ہیں اور ایسے بقدری کے زمانہ میں کیا لکھ سکتا ہے لیکن بقول
 شیخ سعدی کہ کفارہ ہمیں سہل است و آرزو دل وستان چل بسا سخا ط بعض احباب طیب
 کے یہ چند سطرین بطریق اختصار لکھی گئیں امید صاحبان علم و حکمت یہ کہ اگر کہیں خطا وقع ہوئی
 تو قلم اصلاح سے بنا دیں اگر سبب اسباب اپنی قدرت کا لکھتے ہیں اسباب کار و گناہ انشا اللہ
 تعالیٰ آئندہ علم جعفر و علم طلہات و نجوم میں رسالجات کافی و وافی قلم شد کہ کے ہدیہ ہرستان قدر دانان
 کیے جائیں گے اور یہ رسالہ مرتب آ و پر ایک مقدمہ آٹھ باب و خاتمہ کے مقدمہ حکایت شاہ و نجوم
 عدم جو از نجوم میں باب اول بیان میں ہے کہ علم نجوم فرع علم ریاضی کی ہے علم طبیعی کے باب دوم
 بحث کو اب ثوابت و اشارات میں اور تاثیرات ثوابت میں باب سوم دلائل حصول علم و جہالت
 میں مشتمل اور دو فصلوں کے فصل اول دلائل حصول علم میں فصل دوم دلائل جہالت میں باب چہارم
 بیان طریقہ تحقیق زمانہ وقت ذرات میں باب پنجم ترجمہ ہوتی ریشک کن جہانک احوال مودون باب ششم

اور احکام میں کہ جسے کہتے ہیں خیر و غافل ہوتے ہیں مثل او: و فصل کے فصل اول لائل
سادات بزرگ مولودین فصل دوم دست تربیت کوکب سبعین کہ جسکو فرار فرماتے ہیں باب
ہفتم یا نہیں حالات تاثیرات جریان نفس کے ترجمہ ہوتی مازای سننا یا بیا مشترک یا نہیں علم خطوط
کفایت پیشانی وغیرہ کے خاتمہ یا نہیں لکھنے کے لئے دریافت کرنا فاع ایک کا دوسرے
مقدمہ یا نہا یا نہیں کہ علم نجوم ایک علم شریف و لطیف ہو کہ ثابت ہوتا ہی اس سے کہ عالم تیر
ہو جو تغیر ہے وہ حادثات ہے اس عالم کی حادثات ہے اور جو تغیر ہے وہ ممکن الوجود ہے اور جو
فائل صانع اس کا بنیاد و بارشست جملہ ممکن الوجود کی طرف واجب الوجود کی ہے اور ثابت ہوتی ہے
اس سے حقیقت مذہب کی و تصدیق ہوتی ہے اس سے رسالت رسول امام زمانہ کی
جیسا کہ اللہ ازمین ہے کہ جب حضرت صاحب الامر روحی اللہ شرف ازای عالم فی ہوا وقت
محمد بن سحی نے ایک نجوم یہود کو کہ فن حساب میں بخداقت معروف تھا طلب کیا اور کہا کہ ایک
علان وقت میں پیدا ہوا ایک طالع تولد اس کا اور زائچہ درست کر اور زائچہ درست کر کے طالع کو نکھر
کہا کہ اس کے حالات کرنے میں اس بات پر کہ یہ مولود تیری نسل سے نہیں ہے مثل اس مولود کے نہیں ہوتا ہی کہ
پیغمبر یا وہی پیغمبر ہر آئینہ نظر میری دلالت کرتی ہے کہ یہ مولود مشرق مغرب کوہ و صحرا و دیار کا
مالک ہوگا اور رو سے زمین پر کوئی ایسا نہ ہوگا مگر یہ کہ اس کا دین قبول کرے گا اور اس کی لای
کا قائل ہوگا اتنی اس طرح قبل از وجود و بعد از وجود عالم سرور اولاد آدم حضرت رسالتا بیا
محمد مصطفیٰ کے وزیر شاہین کا دانندہ اسرار نجوم و واقف غوامض علوم تھا اس سے ساتھ
جس میں شیراز و دلالت آنحضرت بعلم نجوم معلوم کیا ہے کہ آنحضرت پیغمبر برحق ہوئے اور اس سے
وہ وزیر مومن مسلمان ہوا اور شاہین کو بھی مومن مسلمان کیا چنانچہ جناب مرزا باؤل
علیہ الرحمۃ نے حمایہ حیدری میں اس قصہ کو بعد ذکر معراج کے ذکر کیا ہے خلاصہ اس کا یہ ہے
کہ ایک بادشاہین کا لقب بن سحی قبل از وجود و بعد از آنحضرت حج کو چلا دیر اور بادشاہ
کا علوم نجوم کو خوب جانتا تھا اس سے شاہین سے کہا کہ مجھے حساب نجوم سے معلوم ہوتا ہے
کہ بعد حیدریت کے خدا کی طرف سے اہل زمین بطبی میں ایک پیغمبر مبعوث ہوگا کہ وہ
عالم الکرتین ہوگا اور بطبی سے شریک کو حیرت فرمائے گا اور اس کی بہترین ہتھیلی

بادشاہ مین چاہتا ہوں کہ اب شہر شرب مین جا کر رہوں اور انتظار اور حضرت کروں شاید میرے
 زندگی مین پیدا ہوں اور اگر بعد میرے مر جائینگے وہ حضرت پیدا ہونگے تب بھی میری اولاد
 شرف زیارت سے اون حضرت کے مشرف ہوگی جب شاہ مین نے یہ کلام غرضی خاتم اسے
 وزیر سے سنا کہ وہ خوشحال تیرا سے وزیر ارجمند کہ تو نے گنہ آسمان پر لگائی ہے پس مین کیوں اپنی
 نفعت غیر مترقبہ سے محروم رہوں مین ایک عہد نامہ لکھتا ہوں کہ مین جان و دل سے قدا و حضرت
 کا ہو کر لا اور امت مین اور حضرت کے داخل ہوا پس یہ عہد نامہ مین پیر کا ہاتھ دیتا ہوں اگر تو خود
 اور حضرت کی زیارت سے مشرف ہوا تو یہ عہد نامہ میرا حاضر خدمت کرو یا ورنہ اپنی اولاد سے
 وصیت کرنا کہ جو کوئی اور حضرت کی زیارت سے مشرف ہو گا وہ میرا عہد نامہ اور حضرت کی خدمت
 مین حاضر کرے وزیر نے وہ عہد نامہ لیکر معہ چند رفقا کے شہر مین کو چھوڑ کر سفر شرب اختیار کیا
 اور شرب مین پہنچا انتظار اور حضرت کا کرتے تھے یہاں تک کہ بعد گذرنے اُن کے چند پشت کے
 وہ حضرت پیدا ہوئے اور اُن کی اولاد انصار اور حضرت کی ہوئی عرض شاہ مین معہ وزیر و رفقا
 کے قبل از وجود آنحضرت بسبب علم نجوم کے ہونے مسلمان ہوئے اور علم نجوم اُن میں یہودی نجوم بھی
 حقیقت امامت پر حضرت صاحب الامر کے گواہی دی پس جب طرح کہ طبیب از روی نبض کے حالات انہیں
 دریافت کرتا ہے یہی طرح منجم از روی قرائنات و سیر کو ایک تحویل سال عالم احوال عالم و معلوم کر سکتا ہے
 اور طبیب کہ طبیب کا بیان علم غیب نہیں ہے یہی طرح منجم کا بیان بھی علم غیب نہیں ہو سکتا یہی کیونکہ علم
 سوا خدا کے کوئی نہیں بانی اور جب طرح کہ کوئی حافل ترک طب معالجت نہیں کرتا ہے کیونکہ
 علاج کسی نافع ہوتا ہے اور یہی منجم طرح علم نجوم مین بھی کوئی الزام نہیں آ سکتا ہے کیونکہ
 احکام نجومی بھی راست آئے مین اور یہی غلط اور جو بات احکام کے غلط ہونے اور راست
 نہ آئیے ضیاء النجوم مین لکھ دے اور روضہ کافی مین عبد الرحمن بن سہاب سے منقول ہے کہ کسی
 حضرت صادق سے پوچھا کہ مین نجوم پر عمل کرتا ہوں اور لوگ مجھ کو منع کرتے ہیں پس اگر علم
 میرے دین کو ضرر نہیں پہنچا تو میں ترک کروں حضرت نے فرمایا کہ تیرے دین کو ضرر نہیں
 پہنچا گا لیکن یہ علم بہت بڑا ہے کہ کثیرا و کم کثیرا نہیں جانتے ہوا و قلیل اور کثرت کوئی نفع نہ لگا
 بعد اُن کے حضرت نے لوگ سکینے کے کچھ حالات پوچھا وہ اسے عرض کیا کہ میں اس کو کب نام نہ لے

و نہ کسی کتاب میں دیکھا ہے حضرت نے فرمایا اللہ اگر اس حساب کے تویانے پس اگر مہستان
 میں تو کما ہوتا تو معلوم ہو سکتا ہے کہ تیری چار طرف سے قدر کے ہیں یہاں تک کہ ہر ایک سے کلام
 عجیب حاصل ہو گا اور ان حضرت نے فرمایا کہ تم لوگ فقط مطالعہ قبر سے حساب کرتے ہو کہ حساب میں سے
 استنباط ہو سکتا ہے اور کمال انوار میں کہ جناب سالقا ہے فرمایا تعلوا من تحتہما لعلہ ترون بہ فی
 ظلمات اللیلۃ النجی۔ یعنی سیکھو علم نجوم کو اس قدر کہ راہ دکھاوے تمکو تا کہ یہاں پر و بھر میں پس باز
 رہو یعنی جب اس قدر علم نجوم تمکو حاصل ہو جائے تب آدمی پر لکھا کرے اور اس سے زیادہ نہ سیکھو پس باز
 رہتے ہیں زیادتی تحصیل علم نجوم سے بہت مضحکین ہیں بخملاو کے بادی النظر میں چند وہ ہیں معلوم نہیں
 میں اول یہ کہ اگر نجوم کامل کو بدلائل نجومیہ معلوم ہو جائے کہ یہ مولود اپنے باپ کا نطفہ نہیں تو اگر اسے
 اس راہ کا ہر اوکی تودہ کسود اور ان اوکی نظر ظلالی میں ذلیل و غار ہوئے اور یہ خلاف مضمونی اخبار
 کہ خبر دینچرا لوگوں کو بنام اوکی ماؤں و چچا کر لگا کر ذلیل نہوں اور ماورائے اسکے اظہار اس سے کما بابت فتنہ
 فساد ہو گا اور اگر اس منہج نے اظہار اس از کاسی سے کیا ہے یہی وہ مولود اور ان اوکی اوکی نظر
 حقیر بلکہ دوسرے یہ کہ ممکن ہے کہ وہ نجوم اس مولود کی ماں سے اس امر کی خبر مخفی طور پر دے اور اس
 اخبار کو سب محبت اور ذریعہ اسطے افضل حرام کے گردانے تیرے یہ کہ اگر منہج کو معلوم ہو جاوے کہ وہ بید
 ذات جبرائیل بالاتر حیان جہان سے ہی او طبیعت او کی ان نفس و فجور ہے پس اسوقت
 طبیعت اس منہج کی ماں نفس ہوگی مبتلا بحرام ہونا ممکن ہے اور اگر طبیعت زوجہ بید کی ماں فقیر
 و نجوم کو ممکن ہے کہ بروز ظلمات کے طبیعت اس زن دلربا و تازنین مہ لقا کی انی طرف بل کر دے
 اور مبتلا بنفس و فجور ہو جائے پس ایسی وجوہات سے علم نجوم میں مہارت کامل حاصل کرنا باعث
 از رو بال ہو جاتا ہے اور اگر وہ منہج صلح و متقی ہو اور امور منہیات سے بے تین باز کرے تو سب
 کمال مہارت کے علم نجوم او سکوا کیسے ایسے حالات گذشتہ و آئندہ معلوم ہو جاتے ہیں ایسے
 ایسے الہامات فاضل کچھ دے او کے دل میں فاضل ہوتے ہیں کہ اگر تاب ضبط و تحمل و سکون ہو
 اور بیان کر دے تو باعث او کے قتل ہو جائیگا اور اگر او سے ضبط کر لیا تو جملہ عافیت ہو جاتا ہے
 کہ بر نیاید رکشنگان آواز پس منہج کو چاہے کہ اگر حد کمال تک پہنچے تو متدین اور مہن ہو جاوے اور
 کیسے ہمارا کا اظہار کیا کرے اور صنایع و بلایع الہی میں غور فرمایا کرے اور سکوت اختیار کرے تاکہ

جملہ متعارفین میں سے ہو جائے اور ضرر جسمانی سے محفوظ رہے اور جاننا چاہے کہ نجوم کو مخرجات کہا
 جاتا ہے کفر نہیں اور اعتقاد کرنا کہ ستارہ کو کوئی اثر بالطبع نہیں ہے یعنی خالق عالم نے نظرات کو اس
 کو اسباب سعادت و نحوست گردانا اور ازراہ عادت کے تاثر ازراہ طبیعت کے بسط و طرح کہ طالع و غروب
 آفتاب کو سبب شہار و زوی کا ازراہ عادت کے کیا ہے مگر جو شخص کہ نجوم کو فائل مختار اور موثر
 بالطبع جانے لگا ہے اور من ارعن بالنجوم فقد کفر او سکے واسطے ہو چنانچہ شمس الدین رازی نے
 ستین میں لکھا ہے کہ بلوک نجم کو اس کے پریش کرتے تھے خاصہ جب ستارہ ایسا نہ مین یا اسے شریعت میں
 ہوتا تھا اور نظرات شخص کے خالی ہوتا تھا اور سوقت مشروبات اور تعلقات اس کے جمع کر کے
 عبادت میں اس کو اس کے مشغول ہوتے تھے جیسا کہ اگر کوئی دعوت آفتاب کی کرتا تھا تو طلسم اور جادو اور ریت
 اور لباس پر زرد و بر کرتا تھا اور باقوت آخر تلج سر میں رکھتا تھا اور جو مقام کہ لائق اس کے ہوتا
 وہاں بیٹھ کر ریاضت تمام کرتے تھے اور کیوں اپنے پاس آنے نہ دیتے تھے اور بعد تمام عمل کے قربانی
 کرتے تھے اور مقصود اور مطلب ادا کا حاصل ہوجاتا تھا اور بلوک نجم یہ سب اسلئے کرتے تھے کہ
 خدا میں اور انکا آفتاب چار دین شریعت میں حرام ہے اگر کوئی ایسا فعل کرے گا وہ مرتد ہے
 اور اسے خدا کو جھوٹ کے نجوم کی طرف ایمان لایا اور من امن بالنجوم فقد کفر میں داخل ہوا
 الفرض تفصیل اسکی ضیاء النجوم میں لکھی ہے یہاں سبب اختصار کے اتنی ہی پر لکھا کی گئی ہے
 اول بیان میں اس کے کہ علم نجوم فرع علم ریاضی کی ہے یا علم طبیعی کی پس
 جاننا چاہیے کہ علوم ریاضی طبیعی جزو حکمت ہیں اور حکمت کی دو قسمیں ہیں حکمت نظری اور
 حکمت عملی اور حکمت نظری کی تین قسمیں ہیں ایک علم مابعد الطبیعتہ دوسرے علم ریاضی تیسرے علم
 طبیعی پس اصول علم مابعد الطبیعتہ کی دو ہیں ایک علم الہی دوسرے فلسفہ اولی و فروع مابعد الطبیعتہ
 کے چند قسم پر ہے مثل معرفت نبوت و امامت و احوال معاد وغیرہ کے اور اصول علم ریاضی کے
 چار ہیں علم حساب اور علم عدد اور علم ہیئت اور علم تالیف یعنی علم موسیقی اور فروع علم ریاضی
 بھی چند قسم پر ہے مثل علم مناظرہ و مرا یا و علم جبر و مقابلہ جبر و افعال و غیرہ اور اصول علم
 طبیعی آٹھ ہیں ایک اسما و طبیعی دوسرے سما و عالم تیسرے علم کون و فساد چوتھے آثار علوی و
 علم معاون چھ علم نباتات توین علم حیوان آٹھویں علم انفس اور فروع علم طبیعی بہت ہیں مثل علم

طب اور علم فلاح اور علم احکام نجوم وغیرہ کے اور تعریف مفصل ان علوم کی محمد بن حسن یعنی
 سلطان الحکماؤد المحققین نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے اخلاق ناصری میں لکھی ہے اور تقسیم
 علم کے بارے میں عصر عقلی کے اس طرح پرچہ کہ جو علم ہے یا وہ مقصود لذاتہ ہوگا یا ہوگا اگر ہوگا تو وہ علم
 منطوق و ادب وغیرہ ہے اور اگر ہوگا تو وہ علوم حکمیہ میں اور علوم حکمیہ جو ہیں یا وہ متعلق عقائد
 سے ہیں یا عمل سے اول کو حکمت نظریہ کہتے ہیں دوسرے کو حکمت عملیہ پس اول جو یہ وہ منقسم ہے
 طرف علمی ادنیٰ و اوسط کے اعلیٰ کو علم انہی اور ادنیٰ کو علم طبیعی اور اوسط کو علم ریاضی کہتے
 ہیں اور ریاضی کی چار قسمیں ہیں ہندسہ اور ہیئت اور عدد اور موسیقی اور تفصیل ان کل علوم
 کی صاحب کتاب کشف الظنون و صاحب ارشاد القاصد نے لکھی ہے یہ مقام اس کے بیان
 نہیں ہے بیان غرض علم احکام نجوم سے ہی اور احکام نجوم غیر علم نجوم ہے اس لیے کہ علم نجوم جاننا
 یا سمجھنا ساتھ حساب کے تو یہی فروع ریاضی میں سے ہی اور علم احکام نجوم جاننا یا سمجھنا ساتھ
 ولایہ طبیعت کے اوپر آثار کے تو یہی فرع طبیعی سے ہی اور فروع علم نجوم کی قسم پرچہ علم احکام نجوم
 و علم اختیارات و علم دوار کا اور غیرہ کے پس علم احکام نجوم ایک علم ہے کہ سچا جاننا یا سمجھنا اس کے استدلال
 کرنا ساتھ تشکلات فلکیہ کے اور حوادث سفلیہ کے اور علم اختیارات ایک علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے
 اوس میں احکام سے ہر وقت کے اور زمان خیر و شر سے اور اون اوقات سے کہ وہ چاہے احتراز کرنا
 بتدایا امور کا اوس میں اور اون اوقات سے کہ مستحب ہے ابتدای امور اوس میں اور اون اوقات سے
 کہ مباشرۃ امور میں اوس کے میں میں ہے کہ اس فن میں فخر الدین رازی نے رسالہ اختیار ہے
 علمانیہ لکھا ہے اور علم ادوار کو اور فروع علم نجوم کی ہے اور دراصل احکام نجوم میں اطلاق کیا جاتا
 اور تین سو ساٹھ سال کسی کے اور کو اطلاق کیا جاتا ہے اور پراکیسویس سال قمری کے اور
 ہر دور کو میں تبدیل احوال سے بحث کیجاتی ہے جیسا کہ تین میں فخر الدین رازی نے لکھا ہے
 احوال غرض ہماری یہاں بر علم احکام نجوم ہے یعنی استدلال کرنا ساتھ واضع فلکیہ اور واضع
 کو اکے مقابلہ اور مقارنہ اور ٹھیک اور تسلسل اور ترقی سے اور اون حوادث کے جو واقع
 ہوئی احوال میں ترقی احوال جو اور مساوی اور نباتات اور حیوانات کے موضوع اس علم کا کو ہے
 حرکات کہ میں ابتدائی اوس کے اختلاف حرکات نظر و قرآن میں اور غایۃ اسکی علم حاصل ہوتا ہے اور اس

کہ جو ہونو الا ہے زبان استقبال میں اور مویاس مطلب گنہای شریف و ہر کہ او سو قس میں
 بنا و سکی ہوئی ہے کہ جب شمس اسد میں تھا اور عطارد سنبلہ میں اور قمر قوس میں پس حکم خدا ہوا
 پر جاری ہوا کہ کوئی بادشاہ اس شہر میں نہ مرے یہ حکم بحسب عموم ہے لیکن بالخصوص
 پس اگر وقت ولادت کسی شخص معلوم ہو تو اس کے جمیع اعمال و افعال و حسن و قبح و غیرہ حکم کرنا ملے گا
باب اول در بیان تاثیرات کوکب و ثابت کے

جاننا چاہیے کہ اجسام کے دو قسم ہیں بساط و مرکبات بساط وہ ہیں کہ جو مقسم نہ ہو سکیں مگر
 اجسام مختلفہ الطباع یعنی صورت نوعیہ کے اور مرکبات وہ ہیں جو مقسم ہو سکیں مگر اجسام مختلفہ
 الطباع کے مثل معدنیات اور نباتات اور حیوانات کے انہیں مرکبات کو موالید ثلثہ کہتے ہیں کہ
 امہات انکی سفلیات ہیں اور آبادانکے علویات یعنی افلاک مافیہ بین اور افلاک کلیہ نوہن و موعہ افلاک
 جزئیہ سب افلاک جو بین ہیں اس لیے کہ فلک کلی قمر کا چار فلک پر مشتمل ہے کہ جرم فلک کلی میں ایک
 اور فلک مائل ہے اور جرم فلک مائل میں ایک اور فلک حامل ہے اور جرم فلک حامل میں ایک اور فلک
 کو ایک ایک اور فلک تدویر ہے اور جرم فلک تدویر میں قمر ہے اس طرح فلک کلی عطارد کا بھی مشتمل ہے
 اور چار فلک کے کہ عطارد فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے اور فلک حامل میں ہے اور فلک حامل میں ہے
 میں ہے اور فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے
 فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے اور فلک تدویر میں ہے
 مشتمل ہے اور دو فلک کے کہ شمس فلک خارج المرکز میں ہے اور خارج المرکز فلک مشتمل میں ہے
 جو کہ فلک خارج المرکز شمس کا حامل تدویر نہیں ہے اس لیے اس کو فلک حامل نہیں کہا خارج المرکز کا اور
 افلاک جزئیہ علویات یعنی زحل مشتری و مریخ کے افلاک جزئیہ مثل افلاک ہرہ کے مشتمل ہیں
 فلک میں تو یہ سیارے ہیں فلک ہرہ اور عرش قمری ہرہ کے سب جو بین فلک ہیں اور ان تو فلک
 کلیہ ہیں سے پہلے فلک قمر ہے دوسرے پر عطارد تیسرے پر زہرہ چوتھے پر آفتاب پانچویں پر
 مریخ چھ پر مشتری ساتویں پر زحل ہے کہ ان ساتویں ستاروں کو سبع سیارہ کہتے ہیں اور انہیں
 ستارگان قواست میں دیکھو فلک البروج کہتے ہیں اور شارع نے اس کا نام قمری رکھا ہے
 اور نوین فلک پر کوئی ستارہ نہیں ہے ستاروں سے خالی ہے اور کو فلک عظم اور فلک طلس اور فلک فلک

مبدأ اول سے کیونکہ فلک ششم برین پس اشرف میں سیارات سے اور تباہ کا بلکہ اس سے
سہ قوی زمین تیسرے وجہ یہ ہے کہ اگر ثوابت میں سے کوئی کوکب درجہ طالع یا درجہ جابر
میں کسی مولود کی پڑی تو مولود کو رشح المنزلت اور عالی مرتبت کرویتا ہی برخلاف سیارات
کے کہ اگر کوکب ششم وہ بھی کیسے درجہ طالع یا درجہ عاشر میں پڑے ہیں تو مولود درجہ اعلیٰ
نہیں ہوتا ہی اور تاثیرات ثوابت کے اعمال ظلمات میں بہت ہیں اور مالیہ میں بھی بہت ہیں
مثلاً کوکب آخر اندر کر روشن تر ہے برج حمل میں مولود کو غلبہ اور حکومت دریا عطا کرتا ہے
پس اگر زحل اس کے ساتھ ہو تو غایت قوت عطا کرتا ہے اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہو تو
اثر او سکام ہو جائیگا اگر اعلیٰ درجہ کے عقلمند لوگوں پر حکومت بخشا ہے یا مثلاً دیوانہ
ثور میں چشم جنوبی ثور ہے بزج مزج کہ وہ حکومت و نصرت بخشا ہے پس اگر اس کے ساتھ
زحل ہو تو فاسد کر دیتا ہے حکومت و سلطنت کو اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہے مقرر ہو
تو عطا کرتا ہے ملک و تدبیر کو ساتھ اس حدی کے بغیر اضطراب و جنگ کے اور اگر شمس اس کے
ساتھ پندرہ درجہ پر ہو تو عطا کرتا ہے تمام عالم کو مثل اسکندر کے اور اگر زہرہ اس کے
ساتھ ہو تو حکومت نسوان پر عطا کرتا ہے اگر زحل اس کے ساتھ ہو تو حکومت لونڈی غلام
پر عطا کرتا ہے یا مثلاً عیوق کہ حج جو زامین ہے بزج مزج و عطارد دیکھ کہ کوکب یا ان
سے ہے کہ مال کثیر اور خزانہ اور اختیار اور پر خزانہ سلطان کے بخشا ہے یا مثلاً ساک
اعزل ہے کہ بامین ماہتہ برنج سبلہ کے ہو بزج زہرہ و عطارد دیکھ کہ کوکب استخراج ضعیف ہے
یا مثلاً کف انضیب بزج زحل زہرہ ہے کوکب استجابت و عاہ ہے کہ بروقت پہنچے اس کے خط
الصف النہار و عا متجرب ہوتی ہے الا و عا ظالم یا مثلاً قلب العقب بزج مزج مشتری ہی
کوکب نبوت قلب شریعت میں ہے جو خاصہ عجیب اس کے ساتھ مزج و عطارد ہو اور عطا کرتا ہے
ملک و اوج قاہرہ کو اسی طرح خواہن کوکب کے کتاب سر کنون وغیرہ میں تفصیل لکھے ہیں الرحمن
ان تحم لکتنہ میں کہ کوکب سبع سیارات میں ہیں کوکب ثوابت کے جو کوکب جس صورت کے
برج ہے جب وہ سیارہ اس صورت کے ساتھ جمع ہوگا اس وقت میں اثر او سکام
پر زیادہ ہوگا مثلاً صورت خالیمین سے چودہویں صورت جہ ہے کہ مثل سانپ کے ہے

مبدأ اول سے کیونکہ فلک ششم برین پس اشرف میں سیارات سے اور تباہ کا بلکہ اس سے
سہ قوی زمین تیسرے وجہ یہ ہے کہ اگر ثوابت میں سے کوئی کوکب درجہ طالع یا درجہ جابر
میں کسی مولود کی پڑی تو مولود کو رشح المنزلت اور عالی مرتبت کرویتا ہی برخلاف سیارات
کے کہ اگر کوکب ششم وہ بھی کیسے درجہ طالع یا درجہ عاشر میں پڑے ہیں تو مولود درجہ اعلیٰ
نہیں ہوتا ہی اور تاثیرات ثوابت کے اعمال ظلمات میں بہت ہیں اور مالیہ میں بھی بہت ہیں
مثلاً کوکب آخر اندر کر روشن تر ہے برج حمل میں مولود کو غلبہ اور حکومت دریا عطا کرتا ہے
پس اگر زحل اس کے ساتھ ہو تو غایت قوت عطا کرتا ہے اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہو تو
اثر او سکام ہو جائیگا اگر اعلیٰ درجہ کے عقلمند لوگوں پر حکومت بخشا ہے یا مثلاً دیوانہ
ثور میں چشم جنوبی ثور ہے بزج مزج کہ وہ حکومت و نصرت بخشا ہے پس اگر اس کے ساتھ
زحل ہو تو فاسد کر دیتا ہے حکومت و سلطنت کو اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہے مقرر ہو
تو عطا کرتا ہے ملک و تدبیر کو ساتھ اس حدی کے بغیر اضطراب و جنگ کے اور اگر شمس اس کے
ساتھ پندرہ درجہ پر ہو تو عطا کرتا ہے تمام عالم کو مثل اسکندر کے اور اگر زہرہ اس کے
ساتھ ہو تو حکومت نسوان پر عطا کرتا ہے اگر زحل اس کے ساتھ ہو تو حکومت لونڈی غلام
پر عطا کرتا ہے یا مثلاً عیوق کہ حج جو زامین ہے بزج مزج و عطارد دیکھ کہ کوکب یا ان
سے ہے کہ مال کثیر اور خزانہ اور اختیار اور پر خزانہ سلطان کے بخشا ہے یا مثلاً ساک
اعزل ہے کہ بامین ماہتہ برنج سبلہ کے ہو بزج زہرہ و عطارد دیکھ کہ کوکب استخراج ضعیف ہے
یا مثلاً کف انضیب بزج زحل زہرہ ہے کوکب استجابت و عاہ ہے کہ بروقت پہنچے اس کے خط
الصف النہار و عا متجرب ہوتی ہے الا و عا ظالم یا مثلاً قلب العقب بزج مزج مشتری ہی
کوکب نبوت قلب شریعت میں ہے جو خاصہ عجیب اس کے ساتھ مزج و عطارد ہو اور عطا کرتا ہے
ملک و اوج قاہرہ کو اسی طرح خواہن کوکب کے کتاب سر کنون وغیرہ میں تفصیل لکھے ہیں الرحمن
ان تحم لکتنہ میں کہ کوکب سبع سیارات میں ہیں کوکب ثوابت کے جو کوکب جس صورت کے
برج ہے جب وہ سیارہ اس صورت کے ساتھ جمع ہوگا اس وقت میں اثر او سکام
پر زیادہ ہوگا مثلاً صورت خالیمین سے چودہویں صورت جہ ہے کہ مثل سانپ کے ہے

کتاب
مبدأ اول سے کیونکہ فلک ششم برین پس اشرف میں سیارات سے اور تباہ کا بلکہ اس سے
سہ قوی زمین تیسرے وجہ یہ ہے کہ اگر ثوابت میں سے کوئی کوکب درجہ طالع یا درجہ جابر
میں کسی مولود کی پڑی تو مولود کو رشح المنزلت اور عالی مرتبت کرویتا ہی برخلاف سیارات
کے کہ اگر کوکب ششم وہ بھی کیسے درجہ طالع یا درجہ عاشر میں پڑے ہیں تو مولود درجہ اعلیٰ
نہیں ہوتا ہی اور تاثیرات ثوابت کے اعمال ظلمات میں بہت ہیں اور مالیہ میں بھی بہت ہیں
مثلاً کوکب آخر اندر کر روشن تر ہے برج حمل میں مولود کو غلبہ اور حکومت دریا عطا کرتا ہے
پس اگر زحل اس کے ساتھ ہو تو غایت قوت عطا کرتا ہے اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہو تو
اثر او سکام ہو جائیگا اگر اعلیٰ درجہ کے عقلمند لوگوں پر حکومت بخشا ہے یا مثلاً دیوانہ
ثور میں چشم جنوبی ثور ہے بزج مزج کہ وہ حکومت و نصرت بخشا ہے پس اگر اس کے ساتھ
زحل ہو تو فاسد کر دیتا ہے حکومت و سلطنت کو اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہے مقرر ہو
تو عطا کرتا ہے ملک و تدبیر کو ساتھ اس حدی کے بغیر اضطراب و جنگ کے اور اگر شمس اس کے
ساتھ پندرہ درجہ پر ہو تو عطا کرتا ہے تمام عالم کو مثل اسکندر کے اور اگر زہرہ اس کے
ساتھ ہو تو حکومت نسوان پر عطا کرتا ہے اگر زحل اس کے ساتھ ہو تو حکومت لونڈی غلام
پر عطا کرتا ہے یا مثلاً عیوق کہ حج جو زامین ہے بزج مزج و عطارد دیکھ کہ کوکب یا ان
سے ہے کہ مال کثیر اور خزانہ اور اختیار اور پر خزانہ سلطان کے بخشا ہے یا مثلاً ساک
اعزل ہے کہ بامین ماہتہ برنج سبلہ کے ہو بزج زہرہ و عطارد دیکھ کہ کوکب استخراج ضعیف ہے
یا مثلاً کف انضیب بزج زحل زہرہ ہے کوکب استجابت و عاہ ہے کہ بروقت پہنچے اس کے خط
الصف النہار و عا متجرب ہوتی ہے الا و عا ظالم یا مثلاً قلب العقب بزج مزج مشتری ہی
کوکب نبوت قلب شریعت میں ہے جو خاصہ عجیب اس کے ساتھ مزج و عطارد ہو اور عطا کرتا ہے
ملک و اوج قاہرہ کو اسی طرح خواہن کوکب کے کتاب سر کنون وغیرہ میں تفصیل لکھے ہیں الرحمن
ان تحم لکتنہ میں کہ کوکب سبع سیارات میں ہیں کوکب ثوابت کے جو کوکب جس صورت کے
برج ہے جب وہ سیارہ اس صورت کے ساتھ جمع ہوگا اس وقت میں اثر او سکام
پر زیادہ ہوگا مثلاً صورت خالیمین سے چودہویں صورت جہ ہے کہ مثل سانپ کے ہے

سرودم او ٹھہا ہے جوئے آلتی ہے پس جب مرجع او سکے ساتھ ہوگا تب زمین میں قوت
 ساہوکی زیادہ ہوگی یا مثلاً نسطرا لڑکے گردن صورت عقاب پر ہے کہ سولہویں صورت ہے صو
 شمالیہ میں ہی پس جب عطارد نسطرا لڑکے ساتھ جمع ہوگا تب قوت جانورونکی زمین میں
 بہت ہوگی خاصۃً جنکو شکار کرتے ہیں یا مثلاً صورت نہر کہ تیسری صورت ہی صورت جہنمیہ میں سے
 جب زہرہ یا قمر او سکے ساتھ جمع ہوگا تب زمین میں قوت پانی کی زیادہ ہوگی جلی ہذا القیاس
 پس اس طرح کو اک ثوابت میں سے ہر ایک کو کتبہ فعل اور اثر مولیٰ ثلثہ وغیرہ میں علیحدہ علیحدہ
 کہ بیان او سکا فی الجملہ کتاب ضیاء النجوم میں ہو چکا اور جاننا چاہیے کہ جسطرح سیارات کے
 منسوبات جدا جدا ہیں اسی طرح ثوابت میں سے بھی ہر ایک کے منسوبات جدا جدا ہیں یہاں پر
 بالاخصاً قمر مثلاً ایک مثال لکھی جاتی ہے کہ مثلاً دُب اکبر میں نبات النعش کبریٰ کے سات سکا
 میں نہیں وہ چار ستارے کہ جو شکل تریخ مثل جنازے کے ہیں او نکو نعش کہتے ہیں اور دتین
 ستارے کہ جو دم پر دُب اکبر کے ہیں وہ نبات کہلاتے ہیں اور نبات لڑکیوں کو نکو کہتے ہیں یعنی
 یہ تین لڑکیاں جنازہ کو او ٹھہا ہے زمین پس نبات میں سے جو ستارہ انتہائے دم پر ہو او سکا
 نام قائم ہے اور جو وسط ذنب پر ہے او سکا نام عناق ہے اور جو اصل ذنب پر ہے او سکا
 نام جون ہے اور مہدی میں ان ساتوں ستاروں کے نام الگ الگ ہیں اس طرح سے کہ جو
 ستارہ بطرف مشرق ہے او سکو مرجع کہتے ہیں اور مرجع سے دوسرا ستارہ جو بطرف مغرب
 ہے او سکو لبشٹ کہتے ہیں اور لبشٹ سے دوسرا ستارہ جو بطرف مغرب ہے او سکو
 انکر کہتے ہیں یہ تین ستارے نبات کے ہیں اور جو کہ انکر کے بعد ہے او سکو اتر کہتے
 ہیں اور جو کہ اتر کے پاس ہے او سکو بکست کہتے ہیں اور جو کہ بکست کے پاس ہے
 او سکو پلہ کہتے ہیں اور جو کہ پلہ کے پاس ہے او سکو کرت کہتے ہیں پس وہ لوگ جو بصفت
 فرنگگان ہیں اور اون کے لیے سیر و طہر ہے اور عیش عالم غیب میں نہر اکرتے ہیں اور
 ہنگ یعنی وہ فرستے کہ جو بصورت بارزیر زمین رہتے ہیں اور وہ لوگ جو بقوت اسون
 پرواز کرتے ہیں یہ سب منسوب ہیں ساتھ ستارہ اول کے یعنی قائمہ کہ جسکو مرجع
 کہتے ہیں اور وہ لوگ کہ جو جس میں سکونت کرتے ہیں یہ منسوب ہیں ساتھ ستارہ دوم

مغرب

منہ

نبات

مشرق

کے یعنی عناق کہ جبکو دشت کہتے ہیں اور طائفہ برہمنان اور وہ لوگ کہ جو ساتھ رحمت
 کے اپنے تئیں ہلاک کرتے ہیں یہ مشوب ہیں ساتھ ستارہ سوم کے یعنی جن کہ جبکو آنگرا
 کہتے ہیں اور دریا اور جاتوران آبی اور چار پایاں دشتی یہ سب مشوب ہیں ساتھ
 ستارہ آتر کے اور سانپ اور رکھس یعنی جو کہ آدمیوں کو کھاتے ہیں اور وہ شیاطین کہ
 جو آدمیوں کو ضرر پہنچاتے ہیں یہ مشوب ہیں ساتھ ستارے ملکست کے اور گل و میوہ
 اور بیج و درختان مشوب ہیں ساتھ ستارہ پلہ کے و علیٰ ہذا القیاس ہر ایک کوکب کے
 مشوبات جدا گانہ ہیں پس اگر ستارہ پامی سبعہ نباتات الغش نہایت روشن اور خوب کھائی
 دین و دلیل ہے اوپر سعادت و نیکی کوئی احوال جمیع مخلوقات کے اور اگر بغایت تاریک ہے
 نور دکھائی دین یا اونہن سے دھواں باہر آئے یا خاک برستے معلوم ہو دلیل ہے اوپر بدی
 احوال جمیع مخلوقات کے اور اگر بعضہ انہن سے تاریک و بے نور دکھائی دین یا اونہن سے
 خاک برستے یا دھواں نکلتا معلوم ہو دلیل ہے اوپر بدی احوال و سرگروہ کے کہ جو اوس
 ستارے سے مشوب ہیں اور اگر بعضہ انہن سے بغایت روشن و نورانی دکھائی دین دلیل
 ہے اوپر سعادت و نیکی کوئی اوس گروہ کے کہ جو اوس ستارہ سے مشوب ہیں اور بیان
 اوسکا مجملہ ضیاء النجوم میں ہو چکا ہے پس کوکب ثوابت سیارات میں سے کسی کو حق تعالیٰ
 نے عبث و باطل نہیں پیدا کیا ہے مگر انساں کو چشم بصیرت ہونا چاہیے کہ ستاروں کی طرقت
 و یکہ کے نہ بنا آخلققت هذا یا باطلًا سُبْحَانَكَ فَقَدْ عَذَابُكَ النَّارُ ہر ایک سے یہ بحث
 یہاں مستطرد آگئی غرض اصلی ہماری اس جگہ مولید میں ہے کہ اگر کسی کے درجہ طالع یا درجہ
 عاشقین کوئی کوکب ثابت واقع ہو تو اوسکا اثر بہ نسبت سبع سیارات کے بہت ہوتا ہے
 علیا کہ سلطان الحکامے و الشہدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے شرح ثمرۃ الفلک میں
 لکھا ہے کہ اگر کوئی کوکب بہترین درجہ طالع یا درجہ عاشقین یا مقدارن شیر نوبہ
 یا سم السعادت کے کسی مولود کی واقع ہو تو اوس مولود کو اپنے انبا سے جنت میں
 بخت بڑا مرتبہ اور بہت بڑے عزت دیتا ہے کہ جو اوسکی حد سے زیادہ ہو کہ یہ بازار کیا
 بحد شاہی و حکومت یا منصب بزرگ پہنچاتا ہے مگر سیادات و عاقبت ایسے لوگ

مذموم ہوتی ہے وجہ اسکی کہ مزاج اوس کو کب ثابت کا مرکب ہوتا ہے مزاج نجس ہے
 کیونکہ ثوابت کے تین قسمیں ہیں اول قدر بزرگ سے ہیں اور اوپر طبیعت سود و مطلق
 کے ہوتے ہیں مانند ہاک اعزل و سراقع کے کہ یہ سعادت مطلق بخشے ہیں دوم قدر
 بزرگ یا کمتر اوس سے ہیں اور مزاج انکا ساتھ کسی نجس کے آمیختہ ہوتا ہے مثل قلب
 الاسد و قلب العقرب و عین الثور و منکب الفرس کے کہ یہ کوالب مجاسد و بسیار و عطا پاک
 بزرگ دیتے ہیں مگر عاقبت انکی مذموم ہوتی ہے سوم وہ ثوابت کہ نجس مطلق ہوتے ہیں
 مانند صحابیات کے کہ یہ سوائے نحوست کے کوئی سعادت نہیں بخشے ہیں الحاصل تاثیرات
 ثوابت حسب طبع موالید میں ثابت ہے اسطرح طوائف قرانات و طالع سال میں بھی مفید
 ہے اور بیان اسکا ضیاء النجوم میں ہو چکا۔ اور کتاب غنیۃ المستفیدین فی الدین
 مغربی نے کہا ہے کہ اگر ایک کوکب کو ایک ثوابت میں سے اوپر مرکز و تدسابع کے
 یا اوپر وسط السماء کے ساتھ آفتاب کے خاصۃ موالید نہاری میں ساتھ قمر کے خاصۃ
 موالید لیلی میں یا ساتھ رب السابع کے ہو دلیل ہے اوپر ارتقاع قدر و بزرگی ملت
 مولود کی اس حد پر کہ اس کے خاندان اور انانے زمان میں وہ مرتبہ کسی کو حاصل نہو
 اور اگر وہ کوکب ثابت مجاسد کسی سیار کے خاصۃ مجاسد شمس یا قمر کے ہو یا بیت سعد
 یا حد سعد یا شعل سعد میں ہو تو مرتبہ مذکور سے بھی مرتبہ اور قدر و منزلت اوسکی
 زیادہ ہو پس مثل ہاک اعزل و سراقع و روف کہ مزاج عطار و قمر میں دلالت کرتے
 ہیں کہ وہ مولود معروف و مشہور و کثیر العلم و کثیر السعادت و کرم الطبع و جزیل العطاء
 و بید الغور و صادق القول و قوی الفکر و طویل الکلام و حاضر الجواب و حریب الغنا ہوگا
 پس اگر ایک کوکب ان ثوابت ثلاثہ مذکورہ میں سے و تدسابع میں ہو تو دلیل زیادتی
 علم و عفت کی ہے پس اگر مہج بھی سابع میں ہو تو اکثر امور مذکورہ کو فاسد کر دیگا اور
 اگر عطار و ساتھ کسی ثوابت مذکورہ میں سے بیج طالع یا وسط السماء کے پڑے عقلت
 و بزرگی مولود کی نظر خلق میں بہت ہوگی اور کلام اوسکا مشابہ کلام نبوت سے ہوگا
 اور ساتھ امور مغنیہ کے تکلم کرے گا اور اگر زہرہ ساتھ کسی ثوابت مذکورہ میں سے بیج

طلح یا راج کے پڑے تو سعادت ہووے کو ساتھ نحوست بلا کے منقلب کروانیکا اور جو ثواب
 کہ بر مباح مشتری و مریخ میں مثل منطقه الجمار و شعری بانی و قلب السد و قلب العقرب و سر
 طائر کے اگر ایک انہیں سب سے طلح یا وسط السہا کے ہووے ہووے و معرف و مشہور و سودا
 لشکر و حاکم شہر ہوگا اور جسطرف متوجہ ہو مظفر و منصور ہوگا اور عالم اور عاقل اور
 کثیر المال ہوگا لیکن موت اوسکی بد ہوگی اور جو ثواب کہ بر مزاج مریخ و زہرہ میں مثل
 عین الثور و منکب الجوزاء الالیر کے پس اگر ایک انہیں سے و تد سابع یا وسط السہا میں
 پڑے دلیل ہے کہ ہووے و غنی و مالدار اور مالک زمین کثیر و املاک یسار کا ہوا و بادشاہ
 کی طر سے حاکم شہر ہوگا اور لشکر پر چکرانی کرے اور قلعوں کو فتح کرے اور عظمت
 شان اوسکی بہت ہو اور ساتھ خیر کے مشہور ہو اور اگر ایک ان دونوں میں سے ساتھ افتخار
 کے ہو اور دوسرا ساتھ قمر کے ہو تو بھی پل ہوگا بالجمہ جب عین الثور درجہ سابع میں پڑے
 تب قلب العقرب درجہ قارب پر ہوگا اس جہت سے دلالت اس کو کب کی اور پختہ
 سعادت کے قومی تر ہے اور مدار برج ان کو انکب کے یعنی کو نسا ستارہ کس درجہ پر
 کس برج کے ہے اور احکام دیکر ثواب کتاب ضیاء النجوم میں لکھے گئے ہیں
 باب سوم بیچ بیان دلائل علم و جہل کے از روز انجہ وقت کی مشتعل آفر و حصول
 فصل اول بیان دلائل حصول علم میں سید علی شاہ بخاری نے کتاب التجار الا شمار
 میں لکھا ہے کہ بنجم کو چاہیے کہ بروقت حکم بیان کرے ایک دلیل پر انکشاف کرے جب تک
 دو چار دلیلین جمع نہوں اور ساتھ نیک سیرتی اور صفائی ذہن اور فراغبالی کی فکر
 کرے اور جانب حق کو مقدم رکھے اور رعایت و مناسبت دلیاقت اشخاص و زمان
 و مکان کے بھی کرے تا احکام اوسکے صحیح و درست ہوں لیکن جس شخص کو سہم الغیب
 اوپر درجہ طالع کے پڑے یا مشتری ساتھ سہم الغیب کے ہو یا و سکوناظر ہو خاصہ ظاہر
 علم میں یا کسی و تر سے ناظر ہو یا عطار و خانہ ہفتم میں ہو یا کوئی کو کب سعد ہفتم میں ہو
 خاصہ کہ عطار و توین یا تیسرے خانہ سے اوس سعد کو ناظر ہو تو احکام اوسکے اکثر درست
 و درست ہونگے اگر چہ اس علم میں کم بضاعت ہو اور اوس کتاب میں ہے کہ اگر اس

طالع میں ہو خاصۃً اگر ساتھ سہم الغیب کے ہو تو دلیل ہے کہ وہ مولود سخنان غیبی اور
کلمات لاری کی گنگا اور اس سے کرامات ظہور میں آویں گے اور محی الدین مغربی اندلسی نے
کتاب غلیۃ المستفید میں لال نجوم بہت لکھے ہیں بعض دین سے یہ ہیں کہ اگر قمر خانہ
مشتری میں ہو کہ طالع میں پڑے اور ولادت لیلی ہو وہ مولود منجم اور عالم اور شقی ہوگا
دوسرے اگر قمر خانہ مشتری میں ہو کہ توین پڑے تو وہ مولود منجم اور عالم اور شقی ہوگا
اگر جودا میں خوشحال ہو دلالت کرتا ہے اور کہانت و نجوم کے چوتھے اگر قمر میزان
میں مسعود ہو وہ مولود وجہ اور صادق الاحکام ہوگا یا بخون اگر قمر عطارد بیت تاسع
میں ہو اور وہ بیت تاسع قمر خانہ قمر عطارد میں سے ہو اور ادائے ساتھ سہم الدین ہی ہو
اور عطارد اپنے خط میں ہو اور سالم از حاس ہو تو دلیل ہے کہ وہ مولود صاحب فطن
صحیح و حدس قوی شبہہ بوجی ہوگا خاصۃً اگر طالع بروج ناقصہ میں سے ہو چنانچہ اگر عطارد
بیت تاسع میں اپنے خط میں ہو اور سالم از مناس ہو دلیل ہے کہ وہ مولود عالم نجوم
و علم طب ہوگا اور قبل از وقوع واقعہ کے خبر دیگا پس اگر عطارد و مشتری ہوگا تو وہ
مولود عارف اور ناقد نسوان کا ہوگا اور عالم علوم حکمت و نجوم و طب ہوگا ساکون اگر
عطارد و طالع میں قوی حال ہو وہ مولود عالم اسرار نجوم و علوم حکمیہ کا ہوگا آٹھویں اگر
عطارد رب الطالع ہو اور سعد خانہ سوم یا خانہ نہم میں ہو وہ مولود بسبب نجوم و سفر
و دین کے منفعت عظیمہ حاصل کریگا نویں اگر عطارد خانہ زحل میں قوی حال ہو وہ مولود منجم و
صلح و مؤلف الخطب العلماء و معبر الاحلام و مطلع اور اسرار خفیہ کے ہوگا دسویں اگر عطارد
اپنی گھر میں ہو وہ مولود عالم کتب نجوم و طب ہوگا گیارہویں اگر عطارد قوس میں مسعود
وہ مولود ساتھ سحر و کہانت کے ظلم کریگا بارہویں اگر عطارد گیارہویں خانہ میں پڑے
اور قوی ہو وہ مولود منجم یا تاجر ہوگا تیرہویں اگر عطارد صاحب حدیثت ہو تو جب
آفتاب شریک اور سکا ہوگا دلالت کریگا اور بر کشف اسرار مکتونہ و علوم خفیہ کے اور جب
قمر شریک اس کے ہوگا دلالت کریگا اور پرزادہ قوی علم مولود کے بیج امور مساویات و بنیات
وغیرہ کے چودہویں اگر زہرہ خانہ سوم میں قوی ہو کے بڑی دلالت کرتا ہے اور

[illegible]

وہ عظیم ہوگا اور سر
کے تین میں بت ہوگا
اور عارف و اصحاب میں
وہ عظیم ہوگا اور سر

علم حساب نجوم و ہندسہ و تعبیر احلام و تصنیف کتب کثیرہ کے پند رہوین اگر زہرہ خانہ
 میں اپنے بعض خطوط میں ہو تو وہ مولود کثیر الا عاصیب ہوگا سو آئین اگر زہرہ عطارد میں
 ہو تو وہ مولود عالم علم حساب نجوم و طب ہوگا سترہوین اگر شمس عقب میں ہو تو زلات
 کرتا ہے اور معرفہ علم طب نجوم کے آٹھاروین اگر شمس حد زہرہ میں ہو وہ مولود صاحب علم نجوم و
 حدس قوی قریب ہوگا آونیسین اگر شمس حد عطارد میں ہو وہ شخص عالم ہوگا بحساب نجوم
 و تصویر بینیون اگر شمس حد زحل میں ہو وہ مولود حکیم و کامن و عالم اسرار کتب ہوگا۔
 ایسین اگر مشتری خانہ تاسع میں مسعود ہو و زنج منکٹ ہو تو مولود قبل از وقوع واقعہ
 امور عجیبہ سے خبر دیگا اور عجائبات عمل میں لائیگا با نیسین اگر مشتری اپنے مثلہ میں
 پڑی ہو تو مولود عارف نجوم و دقائق علوم کا ہوگا تیسیون اگر رب التاسع طالع میں پڑا ہو
 مولود مخم و نیک نفس نیک دین و عارف کما اہل ہوگا و نیسین اگر رب بیت ثانی خانہ
 بیوم میں پڑا ہو مولود علم نجوم و علوم خفیہ سے کسب مال کریگا پکیسین اگر رب
 وسط السمان کوئی کوکب ثوابت میں سے پڑا ہو کہ جو مزاج دحل و زہرہ کے ہو غنی
 الشجاع و فرس السفینہ و ذنب الاسد کے وہ مولود عالم نجوم و اسرار ہوگا چبیلین
 اگر سہم السعادت اور سہم الغیب خانہ نہم یا سیوم میں پڑے ہوں اور کوئی سعد ناظر
 ہو اور کوئی محسن خانہ و بال سے ناظر ہو وہ مولود سطح متکلم بالعجائب ہوگا تانیسین
 اگر سہم الدین ساتھ مشتری کے یا ساتھ نظر مشتری کے پڑا ہو مولود قبل از وقوع
 واقعہ خبر دیگا اور ساتھ حکمت و فلسفہ و موعظہ حسنہ کے لکھ کریگا اور صادق الرویا ہوگا
 اٹھانیسین اگر سہم الدین ساتھ آفتاب کے ہو اور حد احتراق میں ہو وہ مولود
 عالم ہوگا ساتھ اسرار عجیبہ کے آونیسین اگر شمس اور سہم الغیب اور رب اوسکا
 اور جز و سابق اور جز و تاسع اور سہم السعادت اور طالع ذنب سے اور نظر
 مزج و زہرہ سے اور تربیع و مقابلہ عطارد سے اور سحابیہ سے سالم ہو دلیل
 ہے کہ وہ مولود اخبار بالغیب کریگا تیسیون سر کنون میں ابو بکرین و حشیہ سے ہو
 کہ اگر کسی کا طالع اسد یا سنبلہ یا جدی یا دلو ہو اور زحیم یا احد انجین طالع مانا ہو

ہو وہ مولود علم نجوم و سحر کو حاصل کر لیا اگرچہ وہ سچا ہے خاصہ اگر یہ طالع طالع و
 تعلیم و تعلیم کا بھی ہے اور اگر یہ طالع طالع ولادت نہ ہو لیکن طالع ابتدائے تعلیم کا
 ہو تو یہی ایک قسم کی مہارت اور سکون حاصل ہو جائیگی اگرچہ بدو و اصل طالع کے نہ پہنچے
 جیسا کہ حکیم اسطالینوس کہتا ہے کہ میں ایک طالب علم طالبان علم نجوم سے بہتا اور
 مولود میرا یعنی طالع میرا اور یہ حصول نجوم کے ولادت نہیں کرتا تھا لیکن تحصیل کرنے
 میں اس علم کے مشقت سجدہ یعنی اور اسکے تحصیل سے باز نہ آیا آخر الامرا سے
 مقصود کو پہنچا اور فائز المرام ہوا کہ جبکہ وہم و گمان بھی محکوم نہ تھا۔ فصل دوم ذکر
 ولادت جمل میں جاننا چاہیے کہ قمر دلیل عقل و دیوی اور شمس دلیل عقل آخری اور
 عطارد دلیل علم و کیا ست پس اگر یہ تینوں قوی حال یا ناظر یا بطالع یا بعد از ولادت
 دلیل علم و عقل ہو کر دی ہے اور اگر یہ تینوں روی الحال ہوں یا طالع سے ساقط
 ہوں یا آپس میں نظر نہ کرتے ہوں دلیل جہالت و سفاہت کی ہے اور سلطان الکیما
 و المشہدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے شرح ثمرۃ الفلک میں لکھا ہے کہ قمر دلیل جہالت
 اور عطارد دلیل عقل و دانش و کیا ست پس جب یہ باہم ناظر ہوں دلیل ہے کہ صاحب
 طالع کو بدن بادش و کیا ست ہوگا اور اگر باہم ناظر نہ ہوں دلیل ہے کہ صاحب
 طالع کو بدن بیدار نہ کیا ست ہوگا و اگر کوئی انہیں سے طالع کو ناظر نہ ہو تو مولود
 صاحب صرع ہوگا اور کتاب غلیۃ السیفیدین میں ہے کہ اگر عطارد ساتھ ذنب کے
 ہو دلیل ہے اور جہل و عجز و کذب مولود کے دوسرے اگر تریح و مقابلہ قمر کا ساتھ
 عطارد کے ہو دلیل ہے کہ مولود وسفید و کذاب ہوگا تیسرے اگر عطارد خانہ ثنم میں نہ ہو
 ہو اور مشتری کی نظر او سپر نہ ہو وہ مولود جاہل ہوگا چوتھے اگر عطارد و سرطان یا اسد
 میں نہ ہو مولود جاہل و حق ہوگا چھٹے اگر زحل جوت میں نہ ہو مولود جاہل و حق
 ہوگا اور اپنے ملکات سے ساتھ کسی چیز کے نہ ہوگا ساتویں اگر انصراف قمر کا
 زحل سے طرف عطارد کے ہو مولود جاہل و حسود ہوگا اور اگر انصراف قمر کا عطارد
 سے طرف زحل کے ہو وہ مولود عاقل و بصیر ہوگا آٹھویں ہشتک لکن جائز نہیں ہے

کہ اگر بوقت ولادت تین ستارے ہو طمین ہوں مولود خدنگار ہوگا اور اگر دو بال تین ہوں تو جاہل محض ہوگا تین اگر گیت پانچویں ہو تو بھی مولود جاہل محض ہوگا دسویں اگر قمر و عطارد از ہدیہ گیر سا قسط ہوں اور ہمد و ونون طالع و صاحب طالع سے بھی سا قسط ہوں تو سبب آفات نفسانی کا ہے اور اگر تین کہیں تین ہوں تو بدتمہ ہے کہ مولود جنت اعمق اور جاہل ہوگا الحاصل دلائل علم و جہل کتب متن بہت ہیں یہ سبب نقصا انہیں چند دلیلوں پر اکتفا کی گئی۔

باب چہارم در بیان تحقیق تراجم وقت ولادت

پس جانتو کہ ہستی کل موجودات کی وجہ الوجود سے ہے اور وہ وجود ہر شئی کا ایک سبب پیدا کیا ہے کہ جب وہ سبب موجود ہوگا تب وہ چیز ظاہر ہوگی اور وہ جب الوجود نے فوٹاک پیدا کیے اور کئی ہزار ستارے سامین رکھے ازاں بعد سبع سیارہ کو سات فلک پر سیر دی اور باقی ستارے کو آٹھویں فلک پر رکھا اور چار عنصر مختلف نیز فلک پیدا کیے اور اجرام علوی کو بحر تہہ آب کے اور اجسام نفلی کو بمنزل امہات کے رکھا اور ان کے درمیان سے موالید ملتہ پیدا کیے مثل فرزند و نکلے کے از میان مذکر و مؤنث وجود پائے ہیں اور حرکت ازلی سے آئے آزاد و کل موجودات میں ہرگز پیرہ کر اشرف المخلوقات کیا اور ساتھ سعادت ہائے آسمانی و قوت ہائے لسانی کے فضیلت بخشے اور حرکات و امراض کو ایک کو حرکت و سبب گردانا تاکہ اس عالم میں ہر ایک طرفہ العین میں کئی ہزار چیزیں کون و فنا و نیستی ہستی و نیستی قبول کریں اور کوئی کیسے ماتم و مشابہ ہو پس حقیقت میں با و شاہ وہی ہے اور افلاک انجم نصب کیے ہوئے اس کے ہیں اور مدبر اور کارکن ساتھ قدرت و اسکے کے ہیں پس تاثیرات اجرام علوی آدمی زاد میں بہ نسبت دیگر حیوانات کے زیادہ اثر کرتے ہیں اور پھر اس شخص میں اثر اس کا ظاہر تر ہوتا ہے کہ فیض فضل الہی او سمین غالب تر ہو اسلئے احکام نجوم شریفوں پر دست تراور دست ہوتے ہیں لیکن وقت ولادت انسان کو تخلیق کے ساتھ لکن احکام تمام عمر صحت و مرض و حیرہ کہنا چاہیے کیونکہ

اگر جن یا حد یا وجہ یا درجہ ولادت کا غلط ہوگا تو باوجود مرد و شریف ہونے کی بھی احکام درست نہ آئیں گی لہذا طریق تحقیق راہچہ وقت ولادت یہاں پر لکھا جاتا ہے اس کے وسط پر قیاس میں اول یہ کہ جاننا چاہیے کہ ایک گھرے میں چار پرائیڈ ہوتے ہیں اور پرائیڈ جی کو کہتے ہیں یعنی پندرہ بل میں ایک پرائیڈ ہوتا ہے اس لیے گہری کو چو گنا کرتے ہیں اور پندرہ بل کے عوض ایک عدد اور بڑھاتے ہیں اور جس میں سورج ہوتا ہے اس کے پرائیڈ کی گنتی ہے پس جب پرائیڈ مولاود کے طلوع میں یا خانہ بچم یا ہم میں ہے تب آدمی پیدا ہوتا ہے۔

ترکیب پرائیڈ نکالنے کی کہ اس میں ہے

قاعدہ یہ ہے کہ وقت کی گہری کو چو گنا کرے اور بل اگر پندرہ سے زیادہ ہوں تو ایک عدد اور جوڑ دے اسی چو گنی میں اور اگر تیس سے زیادہ ہوں تو دو عدد اور ملا دے اور اگر پینتالیس سے زیادہ ہوں تو تین اور ملا دے پس جس میں سورج ہو اس کے عدد جوڑے اور بارہ سے تقسیم کرے جو باقی رہے وہ شمس سے شمار کرے اگر ایک بچے تو جس برج میں سورج ہے اسی برج میں پرائیڈ ہے اور اگر دو بچے تو اس کے دوسرے برج میں اور اگر تین بچے تو اس کے تیسرے برج میں وغلیٰ ہذا القیاس بارہ برج تک اب جنم کنندگی میں دیکھو اگر پرائیڈ لگن میں یا یاچون یا نوین بڑا ہو تو جنم کا وقت صحیح ہے اور اگر ان گہریو میں نہ ہو تو وقت کچھ گھٹا کے یا بڑا کے صحیح کرے مثلاً زائچہ وقت ولادت یہ ہے۔

شمس درہ رطل	مکر	کنہ	مین
برج چک	لگن	۵	۵
کنیا	بدھ	۴	۴
	کرک	۲	۲
مہر	سنگہ	۲۰	۲۰
مشری	مہتن	۲۰	۲۰

پس مثلاً وقت ولادت ۸ گھڑی اور ۵ ۱/۲ مل ہے گھڑی کو چوگان کیا ۲ مل ہو سکے اور ۱
 سے زیادہ ہیں اسلئے تین اور ملا ۵ ہو سکے اور سورج نوین کج میں ہے یعنی ریکہ
 سے جوگن اور شمار کیا تو سورج نوین خانہ میں پڑتا ہے تو نو اور ملا دے ۸ مل ہو سکے
 اب ۲ اسلئے تقسیم کیا تو کچھ نہ بچا یعنی ۱۲ بجے اور سورج دہن میں ہے تو دہن سے بار
 شمار کیے برہمیک بار ہوا ان ہوا معلوم ہوا کہ پرائز پد برہمیک میں ہے اب زائچہ میں کیا
 کہ برہمیک نہ طالع میں ہے نہ بچم نہ تخم میں معلوم ہوا کہ زائچہ مذکور صحیح نہیں ہے یہ
 وقت ولادت غلط ہے اسوقت یہ مولود پیدا نہیں ہوا اب پانچ پل اور بڑا دے
 تو پرائز پد برہمیک سے دہن میں آئیگا یعنی گیارہویں سے بارہویں خانہ میں آئیگا
 اور پندرہ پل اور بڑا دے تو لگن میں آئیگا لہذا جو وقت ولادت پہلے زائچہ میں
 تھا یعنی ۸ گھڑی ۵ ۱/۲ مل میں پل اور بڑا دے تو اب وقت تولد ۹ گھڑی ۵ پل
 ہوا تو ۹ کو ۶ اور ۵ پل کا ایک عدد اور جوڑا ۷ مل ہو سکے اور دہن میں سورج جو
 نو اور جوڑے تو ۸ مل ہو سکے اب ۸ کو ۱۲ پر تقسیم کیا ۱۲ پر ۱۲ دو بجے تو سورج
 سے دوسرا خانہ گرے تو پرائز پد گر میں آیا اور لگن میں ہے یعنی طالع وقت برج جدی تھا
 تو اب وقت ولادت صحیح ہوا لگن کو ۵ مل لکھا ہے یہ بنا ہوا تھا کہ گھڑی دہن
 پل کے ہے اور بنا بر وقت صحیح کے یعنی ۹ گھڑی ۵ پل جب وقت لیا جائیگا تو ایک
 دواں لگن بڑا جائیگی اور اگر احتمال وقت ولادت کا اٹھارہ گھڑی سے کم کا ہو تو پلو
 گھٹا کر بقاعدہ مذکورہ بالا پرائز پد کو گیارہویں سے نوین خانہ میں لا دے
 یعنی برہمیک سے کینا میں لا دے تو وہ وقت تولد کا صحیح ہوگا اور میں لگن
 ایکد وائش گھٹ جائیگی یہ طریقہ زائچہ وقت ولادت کے صحیح کرنے کا ہے اور دوسرا
 طریقہ امتحان کا ہے کہ بوقت ولادت کے دیکھے کہ مولود رو یا یا نہیں اور عورتیں
 زچا خانہ میں کتنی تھیں اور پلنگ چراغ وغیرہ کس طرف کو تھا چاہے کہ باب آئندہ میں
 لکھا جائیگا کہ ان دونوں طریقوں سے زائچہ وقت ولادت کو پہلے صحیح کر کے یہ کو کب
 صحیح صحیح جس جس درجہ برہمیک کے تب اس کے انکام بنظر غور متامل بیان کرے اور ایک

دلیل پر اکتفا کرے دو چار دہینیں جب ایک چیز پر جمع ہو جائیں تب اس پر حکم لگائے
باب پنجم بیچ ترجمہ لکشنگ لگن جاتیک کے

اسمین کی فصل میں اول در امتحان طالع اذ روے گریہ کرنے مولود کے پس
جاننا چاہیے کہ میکہ اور برکہ اور سنگہ اور کرک اور تولائی لگن میں جو پیدا ہوگا وہ جلدی
روئیکا اسیلے کہ میکہ مینڈھا ہے اور برکہ بیل ہے اور سنگہ شیر ہے اور کرک ہرن
ہے اور تلا آدمی ہے انہیں آواز ہے اسیلے ان لگنوں میں جو پیدا ہوگا وہ روئیکا
اور کنبہ اور کینا کے لگن میں آدمی آواز ہے اسیلے کہ کنبہ گھڑا ہے اور کرک لڑکی
ہے یہ خود نہیں بولتی ہیں جب کوئی بھلاتا ہے تب بولتی ہیں اسیلے ان لگنوں میں
جو پیدا ہوگا وہ کم روئیکا اور جو لکین باقی ہیں یعنی مٹھن اور کرک اور برہچیک اور
ہن اور مین انہیں بالکل تر ویکگا اسیلے کہ مٹھن جوڑا ہے تو جوڑا کہاتے وقت نہیں
بولتے زن شرم آتی ہے اور کرک گنگٹا ہے اسکے آواز نہیں ہے اور برہچیک بھو ہے
اسمین بھی آواز نہیں ہے اور دھن ایک آدمی تیرکمان لیے ہوئے ہے تو تیر مارنے
وقت آدمی نہیں بولتا اور مین مچلی ہے اسمین بھی آواز نہیں اسوا سے ان لگنوں
میں جو پیدا ہوگا وہ تر ویکگا۔ پس پہلے زمانہ طلوع ہر لگن کا معلوم کرنا چاہیے
کہ اگر طلوع طالع میں غلطی واقع ہو تو کل احکام غلط ہو گئے۔ پس جاننا چاہیے میکہ
دین میں گھڑی اکتالیس بل میں طلوع ہوتی ہے اور برکہ و کنبہ چار گھڑی تیرہ بل میں
طلوع ہوتی ہے اور مٹھن و کرک پانچ گھڑی چار بل میں طلوع ہوتی ہے اور
جدول اوسکی یہ ہے

طالع	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	عوت
لگن	میکہ	برکہ	مٹھن	کرک	سنگہ	کینا	تلا	برہچیک	دھن	کرک	کنبہ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۳	۳
بل	۴۱	۱۳	۴	۴۲	۴۵	۳۵	۳۵	۴۵	۴۲	۴	۱۳	۴۱

فصل دوم مین اور میکہ میں جو پیدا ہوگا تو زچا خانہ میں دو عورتیں ہونگی اور برکہ

اور کہہ میں جو پیدا ہو گا تو نہ چا خانہ میں چار عورتیں ہونگی اور تھلا اور تھلا اور کنیا لگن میں جو پیدا ہو گا تو سات عورتیں ہونگی اور دہن اور کرک میں جو پیدا ہو گا تو بیچ عورتیں ہونگی اور متھن اور ککر اور سنگ اور برھیک میں جو پیدا ہو گا تو نہ چا خانہ میں تین عورتیں ہونگی اور لگن سے چند زمان تک جتنی گرہ لینے ستارہ بیچ میں بڑے ہوں اوتنی عورتیں نہ چا خانہ میں ہونگی پس جتنے پاپک گرہ ہوں گے اوتنی جوہ عورتیں نہ چا خانہ میں ہونگی اور جتنے کر دگرہ ہوں اوتنی کنوار بان ہونگی اور جتنے مہک گرہ ہوں گے اوتنی سہاگنی ہونگی۔

فصل امتحان پلنگ و غیرہ

مولود کے بوقت ولادت زائچہ میں جہان راس نہواو سطر کو پلنگ ہوگا اور جس طرف
منگل ہوگا اوسطر پلنگ لوٹا ہوگا اور بوقت ولادت زائچہ میں جہان سینچر ہوگا اوسطر
کو لوہا ہوگا ایسے کہ سینچر لوہے کا مالک ہے اور جہان منگل ہوگا وہاں آگ ہوگی اور سمت
برخانہ کی اس زائچہ سے معلوم ہوگی اور جس طرح کہ ہر خانہ ایک ایک سمت سے متعلق ہے
اس طرح ستارے بھی ایک ایک سمت سے متعلق ہیں سوچ اور سکر پورب سے چند رطلان
و سینچر پچم سے منگل و لہ و کھن سے بدھ و برہمت اوتر سے اور چار گوشہ بھی چار ستاروں سے
متعلق ہیں سکر اگنی کو نے سے دبرہمت ایسان کو نیسے و قمر یاب کو نیسے دراہ نیرت
کو نیسے جیسا کہ اس زائچہ میں مندرج ہے اور ذکر اس کا خلاصہ النجوم میں ہو چکا۔



فصل شکار و گنیا اور دھن اور مین اور کرک اور تلامین جو پیدا ہوگا تو زمین سے (دینی)

جگر پر پیدا ہوگا اور سیکر کہ متھن برچک مکر کنبہ میں زمین پر پیدا ہوگا فصل زراعت ولادت
 میں ہر ان سوچ ہو اور سلطان چراغ ہوگا ایسے کہ سوچ روشنی سے متعلق ہے فصل وقت
 ولادت گن میں یا غار ششم میں اگر قمر ہو تو تیل چراغ میں ہوگا اور اگر نہ ہرہ و زحل ثانیہ دہم
 میں ہوں اور پانچویں میں قمر ہو تو چراغ تیل سے بھرا ہوگا کیونکہ شیخ اور چند رمان تیل کے
 مالک ہیں اور فکر و وسوسہ ہے شیخ کا اور اچھے خانوں میں ہیں ایسے تیل کی افراط ہوئی و اگر
 آٹھویں بدہ ہو تو چراغ لوٹا ہوگا اور اگر آٹھویں مشتری ہو تو چراغ میں جی تھوکی اور
 اگر بوقت ولادت استر لگن ہو یعنی برج ثابت طالع ہو تو چراغ اپنے مقام پر ہوگا اور اگر
 چیز ہو یعنی برج منقلب طالع ہو تو چراغ کیسے ہاتھ میں ہوگا اور اگر دو سبھا و لگن
 ہو یعنی برج قوجہ میں طالع ہو تو ایک نے دوسرے کے ہاتھ میں چراغ دیدیا ہوگا
 کیونکہ استر لگن ثابت ہے اور چتر متحرک ہے اور دو سبھا و آدھی ثابت آدھی متحرک
 ہے و اگر بوقت ولادت لگن اور قمر کے بیچ میں سوچ ہو تو چراغ میں گئی ہوگا اور
 اگر شیخ ہو تو بیٹھا تیل ہوگا و اگر باقی گرہ ہوں تو تیل ہوگا کیونکہ سوچ گئی کا مالک ہے
 اور شیخ کا تیل کا اور تلی کا مالک ہے فصل بوقت ولادت اگر بارہویں چند رمان
 اور منگل ہو تو مولود کی بائیں آنکھ میں خلل ہوگا کیونکہ چند رمان بائیں آنکھ ہے اور
 بارہویں خانیہ راست اور منگل غصہ اصغر کے ساتھ قمر کو تکلف ہے و اگر قمر کے ساتھ فقط
 شیخ ہو تو خلل کم ہوگا اور اگر قمر کے ساتھ منگل اور شیخ دونوں ہوں تو خلل آنکھ میں
 زیادہ ہوگا اور اگر بارہویں سوچ اور راہ ہو تو مولود کی دھنی آنکھ میں خلل ہوگا کیونکہ
 سوچ دھنی آنکھ ہے اور بارہویں گہرا ہے اور راہ کے ساتھ اوس میں ہر تو زیادہ
 ناقص ہوا اور راہ دھن ہی سوچ کا ایسے سوچ کو زیادہ تکلیف ہو اندا دھنی آنکھ میں
 خلل ہوگا اور اگر راہ نہ تو منگل ہو تو سوچ کو تکلف نہ تو کیونکہ منگل دوست ہے
 سوچ کا اور اسی طرح اگر بوقت ولادت سوچ اور راہ دوسرے خانیہ میں ہوں تو بخوبی ہی
 آنکھ میں خلل پیدا ہوگا اور اگر سکر اور راہ ایک خانیہ میں ہوں تو بھی مولود کی آنکھ میں
 خلل ہوگا کیونکہ منگل بھی آنکھ سے متعلق رکھتا ہے اور راہ کے سبب سے خراب ہو گیا ہو تو

چشم مولود خراب ہوگی **فصل** اگر سرہ و مشتری برج محل میں تیسرے خانہ میں ہوں اور
 دسویں سورج اور منگل ہو تو مولود کو نگاہ کا **فصل** اگر بوقت ولادت لگن سنگہ ہوا اور ساتویں
 شنبہ ہو تو وہ مولود اپنے دین میں نرمے گا و اگر بوقت ولادت سینچے خانہ میں ہو مولود
 چھ دن یا چھ مہینے میں اپنے گھر سے دوسرے گھر میں جائیگا **فصل** وقت ولادت
 اگر تیسرے خانہ میں سورج ہو تو بڑے بہائی کو مارے کیونکہ سورج بڑا ستارہ ہے
 اور اگر منگل ہو یا شنبہ ہو تو چھوٹے بہائی کو مارے اور اگر راہ ہو تو بڑے چھوٹے
 دونوں کو مارے اور اگر کیت ہو تو بہن بہائی نکوئی نرمے اور اگر تیسرے خانہ میں مشتری
 ہو تو مولود کا بہائی مر جائیگا اور اگر لگن میں برہمت ہو اور دوسرے شنبہ ہو اور تیسری
 راہ ہو تو مولود کا بہائی مر جائیگا **فصل** اگر بوقت ولادت تین ستاروں کو سرف ہو
 تو مولود اچھ ہوگا اور اگر تین ستارے اپنے گھر میں ہوں تو مولود دنائے راہ کا ہوگا
 اور اگر تین ستارے ہبوط میں ہوں تو مولود نندہ سنگار ہوگا اور اگر وہاں میں ہوں
 تو جاہل محض ہوگا **فصل** بوقت ولادت زائچہ میں جو ستارہ ہبوط میں ہو تو اس
 راہ کا مالک یا اس ستارے کا شرف جس برج میں ہو اس برج کا مالک کیندر یا تکرار
 میں یعنی قدیما مل التمدین ہو تو مولود راہ کا کیونکہ کیندر اور تکرار ان اچھے خانے
 میں **فصل** اگر خیارون کیندر میں کوئی گرد نہ ہو تو مولود فقیر اور بد نصیب ہوگا۔
فصل اگر کثیت یا پنجویں خانہ میں ہو خواہ شرف کا ہو خواہ ہبوط کا تو وہ مولود
 بیک مالیک اور جاہل ہوگا اس لیے کہ کثیت خمس ہے تو پنجویں خانہ کی مشروبات
 کو کہ علم و اولاد خوشی وغیرہ ناس کرے گا بسبب اپنی محبت کے و اگر پانچویں پائیک
 ہوئے کوئی بد ستارہ ہو تو مولود کو اولاد سے دور رکھے گا کیونکہ پانچواں خانہ اولاد
 کا ہے اور بد ستارے منگل و شنبہ و سورج و راہ و کیت بہن اور نیک ستارے
 چار بہن بدہ و برہمت و سکر و چندہ ان کے تحت الشعاع میں پانچویں خانہ میں
 پانچ دن بعد تک بد **فصل** اگر زائچہ میں مشتری کیندر میں ہو تو مولود کی عمر واز
 ہو اور اگر آٹھویں میں ہو تو موت کی ناس کرتا ہے بے عمر دراز کرتا ہے کیونکہ مشتری

جہاں ہوتا ہے اوس خانہ کی فسوبات کو ناس کرتا ہے اور جس خانہ کو دیکھتا ہے اوس کے
 فسوبات کو پالتا ہے **فصل** اگر آوار یا منگل یا سیخ کے روز پیدا ہوا اور بڑھتے مایا کرت کا یا
 شلیلہ یا بسا کا پختہ ہوا دھڑے یا ششی تہہ ہو تو اگر لڑکی پیدا ہو تو اس کا مر جانا بہتر ہے
 کیونکہ اگر وہ جیے گی تو گھر بزرگ کو ناس کرے گی کیونکہ یہ دن اور یہ پختہ اور یہ تہہ ہرے ہیں تو
 تین برائیاں اوس مولود میں جمع ہوں **فصل** سوچ کی نوین باپ کا گھر ہے اور چند زمان
 کی چوتھی بانکا گھر ہے اور منگل کے تیسرے بھائی کا گھر ہے اور بدہ کے چوتھے مامون کا
 گھر ہے اور برہسپت کے پانچویں اولاد کا گھر ہے اور سکر کے ساتویں بی بی کا گھر ہے
 اور سیخ کے آٹھویں سواے ان عزیزوں کے اور عزیز واقارب کے گھر ہیں پس جس گھر میں
 نیک مولود ہونے واسطے نیک ہے اور جس کے گھر میں بدگرم ہونے واسطے بد ہے
فصل وقت ولادت سے وقت قرار نقطہ کا دریافت کرنا اس طرح سے ہے کہ وقت
 ولادت سے پانچویں لگن اور چوتھا مہینا اور تیسری تہہ اور تیسری وار اور دسویں
 پختہ میں محل قرار پایا تھا اور تفصیل اس کی ضیاء النجوم میں لکھی گئی **فصل** اگر
 ساتویں یا بارہویں سوچ اور منگل ہو اور لگن میں یا چھٹے یا آٹھویں سیخ ہو تو مولود جلدی
 مر جائے گا **فصل** اگر لگن میں یا آٹھویں چند زمان ہو اور شکل بچہ یعنی اوجالی
 بچہ کا جنم ہو تو مولود جلدی مر جائے گا اور اگر کالی بچہ میں دن کو جنم ہو یا اوجالی
 بچہ میں رات کو جنم ہوا اور چھٹے یا آٹھویں قمر ہو تو مولود جلدی نہیں مرے گا
فصل اگر سوچ اور منگل اور سکر اور سیخ پانچویں ہوں تو مولود جلدی
 مر جائے گا اور مان باپ اور بھائی کو بھی مارتے گا **فصل** اگر لگن کے دسویں
 منگل ہو اور برہسپت ہو تو مولود نیک کام کرے گا اور صاحب
 دولت ہو گا **فصل** اگر چھٹی کروڑ گہر ہو یعنی غصہ در ستارہ کہ سوچ و منگل ہے
 تو عمر کم ہو اور مر لیں رہے اور بوقت ولادت اگر لگن میں یا چھٹے یا آٹھویں
 راہ ہو تو مولود چوتھے سال مر جائے گا اور اگر چوتھے یا دسویں راہ ہو
 تو دس مہینے میں مر جائے گا **فصل** اگر لگن میں اور دسویں پاپا گہر پڑا ہو تو

اسکے مانگی دودھ ہوگا مولود پیرا دودھ پیے گا کیونکہ چوتھا گھر کہانی کا ہے تو دسویں ہے چوتھے
 پر نظر پوری پڑتی ہے اس سے دودھ کو سوسا نیگا اور لگن سے بھی نظر چوتھے پر ہے اور لگن
 خود کہانی کی چیز ہے **فصل** اگر دسویں برج میں برہسپت اور سکر ہوں اور میکہ میں سورج اور
 کر میں منگل ہو تو اگر مولود بیچ و پس کا یا خدمتگار کا لڑکا ہوگا تو بھی راہ ہوگا کیونکہ تین گروہ شرق کے
 ہیں اور برہسپت اپنے گھر کی ہے **فصل** لگن میں اگر سورج اور سیچر ہوں اور دوسری منگل ہو
 اور کنیدر میں چند زمان ہو تو مولود کے ہاتھ میں دو انگلی ہوگی اور وہ چھٹا ہوگا اور بوقت ولادت
 اگر سورج اور منگل ایک ہی برج میں ہوں تو مولود کی چھ انگلیاں ہوگی پس اگر بائیں ہاتھ
 میں چھ انگلیاں ہوگی تو مولود مثل راہ کے ہوگا **فصل** اگر لگن میں قمر اور زحل ہوں
 اور ترکون میں سورج اور برہسپت ہوں اور دسویں منگل ہو تو وہ مولود راہ ہوگا **فصل**
 اگر لگن دھن ہو اور اوس میں سورج اور چند زمان اور منگل اور برہسپت ہوں تو مولود کے بیاہ کے
 قریب قبل شادی کے باپ اوس کا مر جائیگا **فصل** لگن میں چند زمان و سکر ہوں اور تیسرے
 برہسپت ہو تو مولود اپنے باپ کی کمائی سے بسر اوقات کرے گا **فصل** اگر دوسرے برہسپت اور منگل
 اور راہ ہوں اور ساتویں سکر ہو اور آٹھویں سورج اور چند زمان ہو تو وہ مولود شرابی ہوگا **فصل**
 اگر آٹھویں چند زمان اور سیچر ہوں یا کنیدر میں ہوں اور چوتھی راہ ہو تو مولود تین مہینے جیے گا اور
 اگر لگن میں یا چوتھے یا پانچویں منگل ہو تو مولود کی ماں باپ دونوں مر جائیگے **فصل** لگن میں یا
 آٹھویں یا بارہویں سیچر اور چند زمان ہوں تو مولود جلدی مر جائیگا کیونکہ چند زمان سے خانہ میں ہے
 اور پاک گروہ کے ساتھ ہے **فصل** اگر پانچویں چند زمان ہو اور ترکون میں برہسپت اور دسویں
 منگل ہو مولود کی عمر راز ہوگی کیونکہ اچھی گروہ اچھے خاؤن میں ہیں اور ان خانہ میں یہ گروہ خوش
 رہتی ہیں **فصل** لگن میں بدہ اور سکر ہوں اور برہسپت کنیدر میں ہو اور دسویں منگل ہو تو مولود
 بزرگ خاندان ہوگا اور جو ایسا ہو تو مولود بالکل خراب ہوگا **فصل** اگر لگن میں سیچر ہو اور چھٹے چند زمان
 ہو اور دسویں منگل ہو مولود کا باپ جلدی مر جائیگا **فصل** اگر دوسرے منگل اور سورج ہوں
 تو مولود کم اوقات ہوگا اور اولاد اوسکی بھی کم اوقات ہوگی کیونکہ دوسرا زمان دھن کا ہے
 اور یہ دونوں گروہ ہیں تو دھن کی ناس کرتے ہیں **فصل** اگر لگن میں منگل اور برہسپت

اگر سورج اور منگل ایک ہی برج میں ہوں تو مولود کی چھ انگلیاں ہوگی پس اگر بائیں ہاتھ میں چھ انگلیاں ہوگی تو مولود مثل راہ کے ہوگا
 اگر لگن دھن ہو اور اوس میں سورج اور چند زمان اور منگل اور برہسپت ہوں تو مولود کے بیاہ کے قریب قبل شادی کے باپ اوس کا مر جائیگا
 اگر دسویں منگل ہو تو مولود اپنے باپ کی کمائی سے بسر اوقات کرے گا اگر دوسرے برہسپت اور منگل اور راہ ہوں اور ساتویں سکر ہو اور آٹھویں سورج اور چند زمان ہو تو وہ مولود شرابی ہوگا
 اگر آٹھویں چند زمان اور سیچر ہوں یا کنیدر میں ہوں اور چوتھی راہ ہو تو مولود تین مہینے جیے گا اور اگر لگن میں یا چوتھے یا پانچویں منگل ہو تو مولود کی ماں باپ دونوں مر جائیگے
 لگن میں یا آٹھویں یا بارہویں سیچر اور چند زمان ہوں تو مولود جلدی مر جائیگا کیونکہ چند زمان سے خانہ میں ہے اور پاک گروہ کے ساتھ ہے
 اگر پانچویں چند زمان ہو اور ترکون میں برہسپت اور دسویں منگل ہو مولود کی عمر راز ہوگی کیونکہ اچھی گروہ اچھے خاؤن میں ہیں اور ان خانہ میں یہ گروہ خوش رہتی ہیں
 لگن میں بدہ اور سکر ہوں اور برہسپت کنیدر میں ہو اور دسویں منگل ہو تو مولود بزرگ خاندان ہوگا اور جو ایسا ہو تو مولود بالکل خراب ہوگا
 اگر لگن میں سیچر ہو اور چھٹے چند زمان ہو اور دسویں منگل ہو مولود کا باپ جلدی مر جائیگا اگر دوسرے منگل اور سورج ہوں تو مولود کم اوقات ہوگا اور اولاد اوسکی بھی کم اوقات ہوگی کیونکہ دوسرا زمان دھن کا ہے اور یہ دونوں گروہ ہیں تو دھن کی ناس کرتے ہیں
 اگر لگن میں منگل اور برہسپت

یونکہ یہ روز و یہ شب منسوب بقطار کو کب علم و حکمت سے ہوگا اگر مولود ساعت اول یا چارم یا ہشتم یا نادمین بروز شنبہ یا شب رشتہ کو پیدا ہو تو وہ مولود رئیس صاحب علم و دین ہوگا اگر جب جماع و فاسق و فاجر ہوگا کیونکہ یہ روز و یہ شب منسوب بحشری کو کب سعد اکبر سے ہے و اگر مولود ساعت اول یا دوم یا پنجم یا ہشتم یا نادمین بروز جمعہ یا شب رشتہ کو پیدا ہو تو وہ مولود دل جمع کرے گا اور دنیاؤنی سیر کرے گا اور دین کی محبت رکھے گا مگر مولود عیب میں از حد مشغول ہوگا کیونکہ یہ دن و یہ شب منسوب بزہرہ کو کب سعد اصغر سے ہے و اگر مولود ساعت اول یا دوم یا نادمین بروز شنبہ یا شب چہار شنبہ کو پیدا ہو تو وہ مولود نہ چمکے گا و اگر بیکامی تو مر لیں رہا کرے گا کیونکہ یہ دن و یہ شب متعلق بزحل کو کب خسر اکبر سے ہے۔

جدول ساعات دوا در ده گانه روز و شب

[illegible]

فائدہ جاننا چاہے کہ ہر برج میں وجہ ہیں یعنی برج کے تیس درجہ ہیں دس دس درجہ
 کی ایک ایک وجہ کہلاتی ہے اور ہر ایک وجہ ایک کوکب سے منسوب ہو اور احکام اسکے
 ابو معشر بلخی نے کتاب موالید الرجال والنساء میں تفصیل لکھے ہیں لیکن یہاں پر ایک
 قاعدہ مختصر در بیان تاثیر وجہ کے لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اگر وقت ولادت برج کا وجہ اول
 طالع ہو یعنی پہلے درجہ سے دس درجہ تک کوئی درجہ طالع ہو تو اس وقت دوازدہ خانہ برج
 اعلائی بدست منسوب ہیں اس تفصیل سے کہ خانہ اول یعنی برج طالع منسوب ہے پیشانی
 مولود سے اور خانہ دوم و دوازدہم ہر دو چشم راست و چپ و خانہ سوم و یازدہم ہر دو گوش
 راست و چپ و خانہ چارم و دہم ہر دو منخرین راست و چپ و خانہ پنجم و نهم ہر دو رخسارہ
 راست و چپ و خانہ ششم و ہشتم ہر دو نصف ذقن راست و چپ و خانہ ہفتم و نهم غبہاں
 مولود سے متعلق ہیں و اگر وقت ولادت وجہ دوم طالع ہو یعنی گیارہویں درجہ سے بیس
 درجہ تک کوئی درجہ طالع ہو تو اس وقت خانہ دس دوازدہ گانہ برج نصف اعلائی
 بدن مولود سے متعلق ہیں اس تفصیل سے کہ خانہ اول یعنی طالع گلوئی مولود ہے و خانہ
 دوم و دوازدہم ہر دو دوش راست و چپ و خانہ سوم و یازدہم ہر دو بازو راست
 و چپ و خانہ چارم و دہم ہر دو پہلو راست و چپ و خانہ پنجم و نهم ہر دو پستان راست
 و چپ و خانہ ششم و ہشتم ہر دو زیر پہلو راست و چپ و خانہ ہفتم و نهم وسط شکم مولود
 مسود ہے و اگر وقت ولادت وجہ سوم طالع ہو یعنی اسیسویں درجہ کے آخری تک
 کوئی درجہ طالع ہو تو اس وقت خانہ دس دوازدہ گانہ برج نصف اسفل بدن مولود
 سے متعلق ہیں اس تفصیل سے کہ خانہ اول طالع زیر ناک مولود سے متعلق ہے و خانہ دوم
 و دوازدہم مقام بول و براز و خانہ سوم و یازدہم ہر دو ران راست و چپ و خانہ چارم
 و دہم ہر دو زانو راست و چپ و خانہ پنجم و نهم ہر دو ساق پا راست و چپ خانہ
 ششم و ہشتم ہر دو پای راست و چپ اور خانہ ہفتم زیر ہر دو قدم مولود سے منسوب
 ہے پس قاعدہ کلیہ اسکا یہ ہے کہ وجوہ ثلثہ میں سے جو درجہ طالع ہو اس وقت زائچہ
 درست کر کے نظر کرے کہ تارہ ہائے سعد کس کس خانہ میں ہیں اور کوکب نحس کس کس

خانہ میں جس خانہ میں کہ ستارہ سعد ہو مثل زہرہ مشتری کے اوس خانہ کو دیکھ کر وہ کس عضو سے
منسوب ہے اگر اوس عضو پر خال یا شمال خال کوئی نشان ہو گا اور جس خانہ میں کہ کوکب نحس ہو مثل
زحل و مریخ کے وہ خانہ جس عضو سے منسوب ہو گا اوس عضو پر زخم یا مثل زخم کے کوئی نشان ہو گا
اور اگر طالع یا صاحب طالع کے دونوں ستارے یا کس نحس ہوں دلیل ہے کہ بدن مولود کو تکلیف
ہو گی و اگر قمر کے دونوں طرف ستارے یا کس نحس ہوں تو روح مولود کو زحمت ہو گی و اگر طالع یا
صاحب طالع یا قمر کے دوسرے خانہ میں کوکب نحس جمع ہو اور بارہویں خانہ میں بھی کس ستارہ
مستقیم ہو یعنی سید ہا چلتا ہو اسکو کتری جوگ کہتے ہیں صاحب جوگ ہذا قید ہو جائے یا ذائقہ موت
بیماری ملے اور ٹھائے اسطرح اگر صاحب طالع یا قمر خانہ ہشتم خانہ دشن میں یا خانہ ہبوط و بال میں واقع ہو
ذائقہ موت ہو سبب بیماری و ذلت و خواری یا بدولت و ثمنان یا قید ہو جائے گا ذائقہ نسا ابد انشاء اللہ تعالیٰ
باب ششم در بیان احکام مولود کے کہ جسے اکثر نجسین بخیر و غافل ہیں
پہلے فصل اول در بیان لائل سعادت بزرگ مولود کے

سید علی شاہ تجاری نے کتاب شجار الاثمار میں لکھا ہے کہ بناءً آفرینش انسان سات قوتوں
پر ہے اور ہر ایک قوت منسوب ہے ساتھ ایک کوکب کے پہلی قوت طبعی قمر سے منسوب ہے
دوسری قوت حیوانی وہ شمس سے منسوب ہے تیسری قوت شہوانی ہے وہ زہرہ سے
منسوب ہے چوتھی قوت تفکر و تذکر ہے وہ عطارد سے منسوب ہے پانچویں قوت غضبی ہے وہ مریخ
سے منسوب ہے چھٹی قوت نفسانی وہ مشتری سے منسوب ہے ساتویں قوت ماسک وہ زحل
سے منسوب ہے پس مولود کو یہ سب قوتیں اور استعداد قبولیت ان کی بیچ زمان متولد کے
حاصل ہونا شروع ہوتی ہے بقدر ہیئت فلکی و اشکال کو اکب کے زمانہ شکم مادر میں
اور حالات شکم مادر میں مولود کے ضیاء الانجم میں مرقوم ہو چکے اور جو وقت کہ مولود
شکم مادر سے زمین پر گرا ایک حال عظیم سے دوسرے حال عظیم ترین آیا اور حکم شکم
مادر سے نکل کر دوسرے حکم میں آیا پس یہی وقت ولادت اصل عظیم ہے احوال
مولود کے لیے اور از وقت ولادت تا چار سال شمسی مولود کو انسان نہیں کہہ سکتے

ساتھ کسی سدر کے متصل ہو تو دین خاصۃً کہ وہ سدر زہرہ ہو تو مان یا دایہ کو اوس کے دودھ بہت ہو گا اور خوب ہو گا اور مولود بھی غذا خوب قبول کرے گا اور اگر قمر ساتھ کسی نحس کے متصل ہو یا ساتھ زنب کے پہونچے تو دودھ کم ہو گا اور مولود بھی غذا قبول نہ کرے گا **فصل دوم** در بیان مدت تربیت کو اکب پس جانتو کہ حکمای یونان نے احکام نجوم کو ساتھ رموز و اشارات کے لکھا ہے اور اہل بابل نے اولن رموز کی فہر دی ہے اور اہل فارس و ہند نے شرح اولن اخبار کی کی ہے از انجملہ ایک زمان مولود ہے اور اس عمل کو ساتھ بابل کے نسبت کرتے ہیں اور اسکو فرار مضرو کہتے ہیں اور اصل اس عمل کی اوپر عطیہ کمری آفتاب کی ہے کہ ایک سو بیس برس ہیں اسکو کو اکب سابعہ پر تقسیم مختلف کی ہے جیسا کہ وقت ولادت سے مدت چار سال شمسی تک زمانہ تربیت قمر کا ہے کہ اتنے عرصہ تک مولود کی موت فحیات کا کچھ اعتبار نہیں ہے بعد اسکے دس برس تک مدت تربیت عطارد ہے بعد اس کے آٹھ برس تک مدت تربیت زہرہ ہے بعد اوس کے اوٹیس برس تک مدت تربیت آفتاب ہے بعد اسکے گیارہ برس تک مدت تربیت مریخ ہے بعد اوس کے بارہ برس تک مدت تربیت مشتری ہے اور بعد اسکے آخر تک مدت تربیت زحل ہے۔

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	جمع سال
۴	۱۰	۸	۱۹	۱۱	۱۲	۵۶	۱۲۰

پس چونکہ قمر آبی ستارہ اور سرایع ایسر ہے غذاے مولود ترقی ہوتی ہے اور رغبت اوس کی طرف آبی چیزوں کی مثل لبنیات و انواع میوہ جات کے ہوتی ہے اور لحظہ بحفظہ حال اوس کا بدلتا رہتا ہے پس جب عطارد مستولی ہو جاتا ہے تو چودہ برس تک قوت فہم اوس میں پیدا ہو جاتی ہے اور روز بروز ترقی کرتی ہے اور تعلیم موثر ہوتی ہے اور نیک و بد کو پہچاننا شروع کرتا ہے اور علم و ادب سیکھنے لگتا ہے پس بعد چودہ برس کے زہرہ مستولی ہوتا ہے پائیس برس تک پس منی کا پیدا ہونا اوس میں آغاز ہوتا ہے اور شہوت ہونے لگتی ہے اور خوراک لذیذ و بو شاک نفیس طلب کرتا ہے اور حسن و عشق اوس میں پیدا ہو جاتا ہے اور عاشق معشوق ہو جاتا ہے اور عاقبت اندیشی نہیں کرتا ہے پس بعد

کا ایک سال و پانچ مہینے و چار دن و سات ساعتین ہوتی ہیں پس ولادت روزی میں پہلے اتنی مدت
 تک ہتھ آفتاب کی تربیت ہوگی بعد اُسکے زہرہ شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے
 عطارد شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے قمر شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد
 اُسکے زحل شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں بعد اُسکے مشتری شریک ہو کے دو نو تربیت
 کرتے ہیں بعد اُسکے مریخ شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں پس بعد اُسکے یعنی بعد
 تمامی وہ سال فرواریت آفتاب کے فرواریت زہرہ شروع ہوگی آٹھ برس تک پس
 اول سال یا زوہم سے ایک سال اور پانچ مہینے اور چار دن اور سات ساعت تک ہر
 ہتھ تربیت کریگی بعد اُسکے عطارد شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے قمر شریک
 ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے زحل شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے
 مشتری شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں بعد اُسکے مریخ شریک ہو کے دو نو تربیت
 کرتے ہیں بعد اُسکے شمس شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں پس بعد اُسکے یعنی بعد
 تمامی آٹھ سال فرواریت زہرہ کے نوبت فرواریت عطارد کی پہونچے گی جب نوبت
 اوسکی مع شمس کا تمام ہو جائیگے پھر نوبت فرواریت قمر کی پہونچے گی و علی ہذا القیاس
 ستور برس تک لیکن اگر ولادت شبی ہو روزی نہ تو وقت ولادت سے نو سال تک
 فروار اول قمر کا ہے پس جب نو سال کو سات ستارہ و غیر تقسیم کیا تو نصیب ہر ایک
 ستارہ کا ایک سال تین مہینے بارہ روز اکیس ساعتین ہوتی ہیں پس اتنی مدت تک
 پہلے قمر نہا تربیت کرتا ہے پھر زحل شریک قمر ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں پھر مشتری
 شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں بعد اُسکے مریخ شریک قمر ہو کے دو نو تربیت
 کرتے ہیں بعد اُسکے آفتاب بعد اُسکے زہرہ بعد اُسکے عطارد پس شمس شریک عطارد تک
 فرواریت قمر تمام ہو جاتی ہے پس بعد نو سال فرواریت قمر کے نوبت فرواریت
 زحل کی ہے جب نوبت زحل کی یا شریکان گذر جاتے ہے تب نوبت فرواریت
 مشتری کے پہونچتی ہے بعد اُسکے نوبت مریخ کے شمس کا ساٹھ شتر برس تک تمام
 ہو جاتی ہے پس ان کو اکب میں جو کوکب کہ اصل مولد میں قوی حال ہو جب

نوبت اوسکی ضرورت کی پہنچی ہے تو اپنی طبیعت سے سعادت بخشا ہو اور جب نوبت اوسکی شرکت کی
آتی ہے تو مناسب خانہ خود کہ جو اصل مولود میں سعادت دیتا ہے لیکن اگر قوی حال ہو تو ضعیف ہو تو
کچھ اثر نہیں کرتا ہے اگر صاحب فروری قوی ہو اور شریک بھی اوسکا قوی ہو تو بوقت شریک
ہونیکے وہ کوکب اپنی طبیعت سے سعادت بڑھاتا ہے و اگر شریک ضعیف ہو تو کچھ زیادہ نہیں
گرتا ہے لیکن صاحب دور نزدیک اہل فارس کے صاحب طالع ہے وقت ولادت سے ایک سال
تک یعنی صاحب طالع صاحب دور سال دل ہے اور صاحب دور سال دوم وہ کوکب ہے کہ جو صاحب
طالع کے نیچے ہے اور صاحب دور سال سوم وہ کوکب ہے کہ جو اسکے پیچھے ہے و علیٰ ہذا القیاس
ساتھ ہفتہ میں ابتدائے سال ہشتم شمسی میں صاحب دور چھ صاحب طالع ہوگا اور صاحب دور
سال نہم وہ کوکب ہے کہ جو اسکے پیچھے ہے و علیٰ ہذا القیاس ابتدائے سال پانزدہم میں صاحب دور
چھ صاحب طالع ہوگا اور صاحب دور سال شانزدہم وہ کوکب ہے کہ جو اسکے پیچھے ہے اس طرح
دور کوکب رہے گا جب تک کہ عمر مولود کی تمام ہو جائے یہ بتا رہا ہوں فارس کے تھا لیکن بنابر اہل
بابل کے مولود کو صاحب دور سال اہل وہ ستارہ ہو کہ جو صاحب ساعت ولادت ہے اور صاحب
دور سال دوم وہ ستارہ ہے کہ جو صاحب ساعت دوم ہے اور صاحب دور سال سوم وہ ستارہ
ہے کہ جو صاحب ساعت سوم ہے بساعت موعودہ تہ ترتیب مذکور آخر عمر تک پس جو کوکب کہ قوی حال ہوگا
جب نوبت اوسکے دور کی آئیگی تو مناسب طبیعت اوس کوکب کے احوال مولود کا ایک ہوگا اب
ساعات موعودہ کا جائزہ ان پر ضرور ہوا تھا کہ پنج بیان ساعات موعودہ و ساعات مستویہ کے
پس جانا چاہیے کہ ساعات دو قسم پر ہیں ایک ساعات زمانیہ کہ اوسکو ساعات موعودہ ساعات
قیاسیہ بھی کہتے ہیں دوسرے ساعات مستویہ کہ اوسکو ساعات معدلہ بھی کہتے ہیں پس ساعات
زمانیہ و موعودہ اوسکو کہتے ہیں کہ مقدار اور یا مقدار شب کو برابر بارہ حصہ کریں اوسکے ایک حصہ کا
نام ساعت موعودہ ہے پس اگر روز دراز تر یا کوتاہ تر ہو جائے تو عدد ساعات بارہ سے کم و زیادہ نہیں ہوتا
لیکن نفس ساعت کم و زیادہ ہو جاتا ہے چند روزہ درجہ مطالع سے اوسکو ساعت زمانیہ کہتے ہیں لیکن
ساعات مستویہ و معدلہ اوسکو کہتے ہیں کہ مقدار روز و شب کے جو بیس حصہ کریں اوسکے ایک حصہ کا
نام ساعت مستویہ ہے اور عیشہ چند روزہ درجہ مطالع سے کم و زیادہ نہیں ہوتی ہے یعنی ایک ساعت

مستویہ میں بندہ درجہ مطالع کے طلوع کرتے ہیں اور ایک ساعت موعید میں اگر روز دراز تر ہو تو
 نفس ساعت بھی دراز تر ہوگا تو اسوقت پندرہ درجہ سے زیادہ طلوع کریگا اگر کوتاہ تر
 ہو تو نفس ساعت بھی کوتاہ تر ہوگا تو اسوقت پندرہ درجہ سے کم طلوع کریگا اور درجہ مطالع ایک
 قوس سے معدل انہار کے کہ ساتھ قوس مفروض فلک البروج کے طلوع کرتی ہے اور بحث درجہ

طالع درجہ مطالع کے کتب فن میں مذکور ہے۔
باب ہفتم بیج بیان حالات و تاثیرات جریان نفس کے

ترجمہ یعنی بارہا ہنستا ہر چند کہ ایسے مضامین کا لکھنا مناسب تھا لیکن ماصرار مبلغ التراحباب
 یہاں سے کچھ فوائد متفرقہ تحریر کیے جاتے ہیں اور یہ باب مشتمل ہے اوپر آٹھ فصلوں کے
فصل اول جاننا چاہیے کہ یہ علم سرائے و غفیات حکماء ہند سے ہے اور اس علم کو نامہ سون
 سے مخفی رکھنا واجب جانتے ہیں اور کتب قدیمہ میں ہے کہ یہ علم مہادیوں نے ایجاد و اختراع
 کیا ہے اور یہ راز اپنی عورت پاربتی پر ظاہر کر دیا وہاں سے یہ علم شائع ہوا لیکن نقلے ہند میں فرقہ
 جوگیاں اس فن میں ممتاز ہوتے ہیں خاصہ قریہ جو کی بتی کی لوگ اور یہ قریہ کشمیر کے پراڈن
 میں واقع ہے اور وہ مقام بنالیا ہوا جوگیاں قدیم کا ہے کہ وہاں پر ایک درہ بزرگ پہاڑ میں
 ہے اور ایک نہر بہت صاف و شفاف جاری ہے جو کیوں نے اس میں ہر طرف سے
 تجربے تراش تراش کر معہ زن و فرزند سکونت اختیار کی ہے اور حکمت اشراق رسم آئین
 اون لوگوں کا ہے ناہین اس گروہ کے بسبب استکمال نفس کے ہوا میں پرواز کرتے ہیں

اور پانی پر چلتے ہیں اور علاج امراض جسمانیہ کا ایفیر استعمال و دار کے کرتے ہیں اور علماء اس
 گروہ کے اصولین کو اپنے ساتھ شریعت حضرت آدم کی درست کرتے ہیں اور کہتے ہیں
 کہ جب حضرت آدم بہشت سے زمین پر آئے تو کوہ سراندیپ پر نازل ہوئے القصبہ یہ
 ایک علم ہے کہ تعلق ساتھ بدن انسان کے رہتا ہے اور طرف امور خارجہ کے محتاج نہیں اگر
 کوئی شخص چند روز بموجب ان قواعد کے کہ ذیل میں مسطور ہیں مشغول ہوا حکام اس کے
 اکثر صحیح ہونے لیکن چند روز گوشہ گزینی کرنا اور رعایت انفاس میں مقید ہو نا شرط ہے
فصل دوم بیج معرفت دم اور جو اخص انفاس کے پس جانتو کہ قرینہ اصطلاح

اس گروہ کی مونث ہر اور شمس مذکر ہے اور ناک میں دو تہنی ہیں پس جو نفس کہ بائیں جانب نکلتا ہے وہ قمر سے منسوب ہے کیونکہ بدین سر وی الہا ہی اور خاصیت قمر کی مسروری اور جو نفس داہنی جانب سے نکلتا ہے وہ آفتاب سے منسوب ہے کیونکہ مزاج اسکا گرم ہے مثل مزاج آفتاب کے اور موافق قاعدہ کلیہ حکما کے مقرر ہے کہ مزاج عورت کو بچہ حمل خلقت کے سرور سے ہے اور مزاج مرد کو ناک گرم و خشک شاع کہ وجہ یہ آفتاب کا ساتھ تذکر کے اور قمر کا ساتھ تانیث کے یہی ہوا اور کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کوشش و سعی کرے کہ ہر شب نفس قمری جاری رہا کرے اور ہر روز نفس شمسی جاری رہے تو وہ شخص کامل اور غیب ان ہو جائیگا اور طریقہ پھیرنے نفس کا ایک طرف سے دوسری طرف کو ہے کہ مثلاً اگر نفس بائیں جانب جاری ہوا اور چاہے کہ داہنی جانب سے روان ہو تو داہنے پہلو سے لیٹا رہے اور اگر نفس بائیں طرف جاری ہوا اور چاہے کہ بائیں طرف سے روان ہو تو بائیں پہلو سے لیٹا رہے پس جانتو کہ نفس شمسی واسطہ امور غلبہ کر نیکی مثل مارنے اور فریب دینے اور قدر اللسان اور عمل تسخیر و عداوت اور مضطر کرنے کیلئے اور تصرف کرنا بچہ دلون کے نیک ہوتا ہے اور اسطرح بچہ ہنگام جنگ اور غرور و تمہاری و مرد و شرط کر نیکیلئے اور نفس کرنے اور کمانا کھانے اور مباشرت کرنے اور فرید و فرو کر نیکی بہتر ہے اور اگر نفس قمری جاری ہو تو واسطہ کار ہائے ملائم کے شروع کرنا بہتر ہے مثل طلب محبت اور استعمال اود یہ تقویٰ باد اور عمل فلزات اور شغل باطن اور تصفیہ قلب اور خیرات کرنا اور تزویج کرنا اور نیا کپڑا پہنا اور زیور پہنا اور صلح دشمن سے کرنا اور نئے کھڑے داخل ہونا نفس قمری میں مبارک و بہتر ہے اور اگر کوئی ان امور مذکورہ سے سوال کرے جسوقت کہ نفس قمری جاری ہو تو بہتر ہے شمر نیک ہو گا اور کہتے ہیں کہ جو نفس کہ جاری ہو خواہ شمسی خواہ قمری پہلے قدم اسطرح کا آگے بڑھائے جاننا نہایت فائدہ مند ہے فصل سوم اگر کوئی شخص سعی و کوشش کرے کہ ہر شب نفس قمری اور ہر روز نفس شمسی بغیر تعب و تکلیف کے جاری رہے کہ تو بیماری کبھی اسکو نہوگی اور مہل اس کے مزاج میں راہ نہائیگا اور ضعف و پیری اور سستی اعضا سے محفوظ رہیگا اور مصداق اس بات کا مشاہدہ حال جو کیونکا ہے کہ پستہ عوارض اس کے بدن میں کمتر ہوتے ہیں اور عمر دراز ہوتے ہیں اور چاہے کہ کھانا بچہ نفس شمسی کے تناول کرے تا کہ سر لچ اضمح و اکثر نفس ہوا و بچہ نفس قمری کے برخلاف اس کے ہو گا اور اگر کسیکو ہر روز

یا سانپ یا بچہ یا اور کوئی حیوان مودی اوسکو کاٹے پس اگر وہ شخص ورزش نفس کی جستجو کر
 مذکور ہوا کرتا ہوگا تاثیر اوسکی باطل ہو جائیگی اور اگر ورزش نہ کرتا ہو تو چاہیے کہ نور نفس قری
 کو جاری کرے اور سعی و کوشش اس نفس قمری کو نگاہ رکے جب تک طبیعت معالجہ کرے اور
 اگر کسیکو سفر میں ماندگی اور تنگی ہو جاوے یا حزن و اندوہ عارض ہو یا غشی ہو جائے تو نفس قمری
 جاری کرنا بہت بڑا علاج ہے اور نفس شمسی میں گھر سے نکلتا واسطے سفر اور تندرستی کے مبارک
 ہے اور نفس قمری میں سفر پیچیدہ و دشمن مبارک ہے اور نفس شمسی میں اگر مگر کہ جنگ میں جائے
 تو دشمن کو قتل کرے فتح پاوے و اگر دونو متضام نفس شمسی میں نکلے ہوں تو جو پہلے نکلا ہو وہ
 فتیاب ہو اسکا بیان کیسے درضا حب آفتاب نجوم نے بھی کیا ہے **فصل چہارم** جانو کہ
 نفس شمسی میں مباشرت کرنا عورتوں سے بہتر ہے ایسے کہ اسوقت اسکا زیادہ ہوتا ہے
 اور اگر حمل رہیگا تو لڑکا پیدا ہوگا اور نفس قمری میں برخلات اسکے ہے اور اگر بیچ وقت مباشرت
 کے بعد ہرے کہ نفس جاری ہو خواہ شمسی خواہ قمری تو سانس کو لینے ہو ای بیرونیکو اندر کو بیچے
 اور اس تنہ کو اوٹھکی سے بند کرے اور دوسرے تنہ سے وہ ہوا نکالے اور پھر اسطیط
 سے کہ جاری تھا ہو کو لینے سانس کو کھینچے اور دوسرے تنہ سے نکالے تو اسکا بہت دیر تک
 ہوگا اور اگر اس عمل کو رفتہ رفتہ بتدریج بڑھائے تو اس اسکا کی حد تک پہنچے گا کہ اس کو
 اختیار پیدا ہوگا کہ جب تک یہ چاہے تب تک منی اپنے مقام سے جدا ہوگی اور تفصیل اسکی کتب ہند
 میں بہت ہے **فصل پنجم** اگر کوئی سائل بطرف نفس جاری سے اگر سوال کرے پس جواب تک وید
 کی پوچھے کتنا چاہیے کہ ایتہ ہو جائیگا اور اگر سائل طرف نفس خالی سے اگر سوال کرے تو جو کچھ پوچھیگا
 برعکس اوسکا ہوگا اور اگر سائل مقابل آکر پوچھے یا بالائے سر اوسکے ہو کر پوچھے مثل اسکے کہ کوٹھے
 پہ ہو یا مین طرف سے اگر پوچھے اوس ہنگام میں اگر نفس قمری جاری ہوگا تو جس امر سے سوال کیا
 ہوگا ثمرہ نیک پائیگا اور اگر سائل داہنی طرف سے اگر پوچھے یا پشت کی طرف سے اگر پوچھے یا مقام
 پستی سے پوچھے ان صورتوں میں سائل بیچ حساب سے راست کے ہے پس اگر نفس شمسی جاری
 ہوگا تو جو کچھ پوچھے گا ثمرہ نیک ہوگا اور اسکے برعکس صورتوں میں نتیجہ بد ہوگا اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ
 اگر سائل بوقت سوال نفس شمسی کی طرف ہو تو حروف اوسکے سوال کے شمار کرے اگر طاق ہوں

نفس شمسی

تو ہم پر نیکی اور اگر جفت ہوں تو بر خلاف اسکے ہوگا اور اسید طبع اگر سائل جانب نفس قمری ہو تو حروف سوال اسکے شمار کرے اگر جفت ہوں تو نیک ہوگا اور اگر طاق ہوں تو بد ہوگا اور اگر سائل حقیقت حمل دریافت کرے اور پوچھے کہ یہ حاملہ لڑکا جنکی یا لڑکی پس اگر نفس جاری کی طرف سے اگر سوال کرے تو لڑکا ہوگا اور نفس خالی کی طرف سے لڑکی اور اگر اس وقت پوچھے کہ دو نو نفس جاری ہوں تو محنت ہوگا اور اگر اس وقت سوال کرے کہ نفس ایک طرف سے منقطع ہو کر دوسرے جانب شروع ہوا ہو تو اسقاط حمل ہوگا ایضا اگر وقت سوال کے بہت نفس شمسی جاری ہو تو لڑکا ہوگا اور اگر نفس قمری جاری ہو تو لڑکی ہوگی اور اگر دو نو جاری ہوں تو محنت ہوگا ایضا اگر وقت سوال اگر ایسی سائنس باہر نکلتے ہو تو سائل سے کہے کہ اولاد ہو کے مر جائیگی اور اگر نذر دجائی ہو تو بھیگی ایضا اگر سائل جانب راست سے اگر کسی غائب سے سوال کرے اور نفس شمسی جاری ہو تو غائب ساتھ سلامتی کے باز آئیگا اور اگر جانب چپ سے اگر پوچھے اور نفس قمری جاری ہو تو غائب بسلامت ہوگا لیکن اگر سائل جانب چپ سے اگر سوال کرے اور نفس راست جاری ہو تو دلیل ہے اوپر بیماری اور مرگ غائب کے **فصل ششم** جاتا کہ شروع کرنا کسی کام کا چچ نفس قمری کے مبارک ہوتا ہے اور مقصود اسکا جلدی حاصل ہوتا ہے اور نفس شمسی میں جو حاجت کہ سلاطین اور ارباب ثروت سے چاہیگا برائیگی لیکن مادمات کہ تا نفس شمسی میں تاج مدت دراز علالت پریشانی خاطر اور نامرادی کی ہے اور کتب معتبرہ میں اس علم کے لکھا ہے کہ جب صبح کو خواب سے بیدار ہو تو اپنے نفس کو ملاحظہ کرے کہ اوس دن کے کوکب کے ساتھ تذکیر و تانیث کے موافق ہے یا مخالف اگر موافق ہو یا ساتھ کوشش و سعی کے موافق کرے وہ دن اسکا شادی اور خوشی میں گذرے گا اور یہہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ کوکب مذکور ہو اور نفس بھی مذکور ہو یعنی نفس شمسی ہو دوسرے یہ کہ دونوں نہ ہوں پھر دو تقدیر چاہیے کہ قدم کو جس طرف سے کہ نفس جاری ہو تین مرتبہ آگے بڑھانے زمین پر رکھے اور اگر کوکب اوس دن کا اور نفس باہم مخالفت ہوں وہ دن اسکے لیے نیک نہ ہوگا لیکن چاہے کہ قدم موافق کوکب روز کے زمین پر رکھے یعنی اگر کوکب مذکور ہو تو پہلے قدم راست زمین پر رکھے والا قدم چپ تین مرتبہ اوڑھ کر تانیث کو کوکب و ایام اس طریق پر ہے۔

تو ہم پرانیگی اور اگر جفت ہوں تو بر خلاف اسکے ہوگا اور اسید طبع اگر سائل جانب نفس قمری ہو تو حروف سوال اسکے شمار کرے اگر جفت ہوں تو نیک ہوگا اور اگر طاق ہوں تو بد ہوگا اور اگر سائل حقیقت حمل دریافت کرے اور پوچھے کہ یہ حاملہ کب جنینی یا لڑکی پس اگر نفس جاری کی طرف سے اگر سوال کرے تو لڑکا ہوگا اور نفس خالی کی طرف سے لڑکی اور اگر اس وقت پوچھے کہ دو نو نفس جاری ہوں تو محنت ہوگا اور اگر اس وقت سوال کرے کہ نفس ایک طرف سے منقطع ہو کر دوسرے جانب شروع ہوا ہو تو اسقاط حمل ہوگا ایضا اگر وقت سوال کے بہت نفس شمسی جاری ہو تو لڑکا ہوگا اور اگر نفس قمری جاری ہو تو لڑکی ہوگی اور اگر دو نو جاری ہوں تو محنت ہوگا ایضا اگر وقت سوال اگر ایسی سائنس باہر نکلتے ہو تو سائل سے کہے کہ اولاد ہو کے مر جائیگی اور اگر نذر دجائی ہو تو بھیگی ایضا اگر سائل جانب راست سے اگر کسی غائب سے سوال کرے اور نفس شمسی جاری ہو تو غائب ساتھ سلامتی کے باز آئیگا اور اگر جانب چپ سے اگر پوچھے اور نفس قمری جاری ہو تو غائب بسلامت ہوگا لیکن اگر سائل جانب چپ سے اگر سوال کرے اور نفس راست جاری ہو تو دلیل ہے اوپر بیماری اور مرگ غائب کے **فصل ششم** جاتا کہ شروع کرنا کسی کام کا چچ نفس قمری کے مبارک ہوتا ہے اور مقصود اسکا جلدی حاصل ہوتا ہے اور نفس شمسی میں جو حاجت کہ سلاطین اور ارباب ثروت سے چاہیگا برائیگی لیکن مادمات کہ تا نفس شمسی میں تاجہ مدت دراز علالت پریشانی خاطر اور نامرادی کی ہے اور کتب معتبرہ میں اس علم کے لکھا ہے کہ جب صبح کو خواب سے بیدار ہو تو اپنے نفس کو ملاحظہ کرے کہ اوس دن کے کوکب کے ساتھ تذکیر و تانیث کے موافق ہے یا مخالف اگر موافق ہو یا ساتھ کوشش و سعی کے موافق کرے وہ دن اسکا شادی اور خوشی میں گذرے گا اور یہہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ کوکب مذکور ہو اور نفس بھی مذکور ہو یعنی نفس شمسی ہو دوسرے یہ کہ دونوں نہ ہوں پھر دو تقدیر چاہیے کہ قدم کو جس طرف سے کہ نفس جاری ہو تین مرتبہ آگے بڑھانے زمین پر رکھے اور اگر کوکب اوس دن کا اور نفس باہم مخالفت ہوں وہ دن اسکے لیے نیک نہ ہوگا لیکن چاہے کہ قدم موافق کوکب روز کے زمین پر رکھے یعنی اگر کوکب مذکور ہو تو پہلے قدم راست زمین پر رکھے والا قدم چپ تین مرتبہ اور تذکیر و تانیث کو کوکب و ایام اس طریق پر ہے۔

عالم است روزی او چنانچہ حکایت کرتے ہیں کہ ایک دوسو من کی زوجہ نہایت خوبصورت و چالاک تھی مگر اپنے شوہر سے مزاج موافق نہ تھا اور شوہر اس کا گندہ دیکر سے غور تو نہ کیا تھا اور اس عورت نے ایک مرد غیر سے دوستی پیدا کی اور اس کو اپنے پاس بلائی تھی اور اپنے ساتھ سلائی تھی ایک روز وہ مرد بدکار اس زن مکارہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ناگاہ وہ مرد من شوہر اس کا آیا روزانہ کٹ کٹایا زن مکارہ نے مرد غیر کو پردہ میں بٹھایا اور روزانہ کو لکر شوہر کو بلایا شوہر نے جب پردہ دیکھا سینہ پوچھا زن مکارہ نے کہا کہ آج کئی برس کے بعد ہماری خالہ صاحبہ تشریف لائی ہیں خوش نصیب ہمارے مگر وہ دن سے زیادہ اقرار رہنے کا نہیں کرتی ہیں تیسرے دن ضرور ضرور جاؤ گی جب ہم خالہ صاحبہ کے گھر میں مہمان گئے تھے تب انہوں نے بہت عمدہ عذر دیکھ کر کہیں اور بہت بڑی عزت فرمائی تھی جب یہ کلام اس کا مرد دوسو من نے سنا اور اپنی زوجہ کے قول پر اعتماد کیا جانتا تھا کہ زوجہ میری زن مکارہ ہے اس نے حسب ستور زمانہ خالہ صاحب کی مہمان نوازی میں انتہام پہنچ گیا موسم گرما کا تھا چاندنی رات تھی شب کو کہا نا تیار ہوا اس زن مکارہ نے خالہ صاحب کے لیے دستار خوان کوٹھے پر بچھایا شوہر کو تنہا چھوڑ کر کوٹھے پر جا کر خالہ صاحبہ کے ساتھ کہا نا ہر مار کیا شوہر سے کہا کہ میں خالہ صاحب کے پاس کوٹھے پر سو رہو گی شوہر نے اجازت دی وہ دن تک خالہ صاحب کی مہمان نوازی ہوئی اور وہ زن مکارہ وہ دن شب چاندنی رات میں کوٹھے پر اس مرد غیر سے ہم بستر ہوئی آخر کو تیسرے دن جب شوہر اس کا اپنے کام کو گیا اس زن مکارہ نے اپنا سب اسباب و زیور لیکر ہمراہ اس مرد غیر کے اپنے شوہر کے گھر سے نکل بہاگی جب شوہر آیا دیکھا کہ نہ زوجہ اپنی ہے نہ خالہ ہیں نہ اسباب ہے تجس میں دوڑا ہوا خالہ صاحب کے مکان پر گیا دق الباب کیا اندر گھر میں جا کر استفسار حال کیا بعد از خبرانی بصرہ معلوم ہوا کہ زوجہ اس کی مکارہ تھی اور وہ کوٹھے پر مرد غیر تھا کہ جس کا خالہ صاحب کے گھر سے دوڑا دیا اور اس کی مہمان نوازی کی الغرض وہ مرد دوسو من شکستہ دل ہو کر اپنے گھر واپس آیا اور اپنی زوجہ کے لیے دعا سے یہ کی پس بعد چند سے خبر معلوم ہوئی کہ اس مرد غیر نے اس عورت کو فلاں شہر میں کسی نزع پر ماڈلایہ اثر اس دعا سے بدکا تھا و اللہ اعلم فیصلہ

تو دلیل نزد زمین کی ہے اور اگر بجانب چپ ہے تو دلیل دختر ہے اور اگر گرانی دو نو جانب ہو تو دلیل
دو زندقہ کی ہے اور اگر گرانی درمیان شکم کے ہے تو دلیل مخنث کی ہے ایضاً اگر جماع اوس روز
اتفاق ہو کہ عورت غسل حیض سے قطع ہو چکی ہو تو بارخ دن تک زرع مرغیہ پیدا ہوگا و بعد
از ان آٹھ دن تک لڑکی پیدا ہوگی اور بعد آٹھ دن کے پندرہویں دن تک لڑکا پیدا ہوگا
اور بعد اسکے پیر لڑکی ہوگی ایضاً اگر زن حاملہ کو بطرف راست گرانی ہو اور سر پستان سرخ
ہوں اور چٹنے میں واسنے پاؤں کو مقدم رکھتی ہو اور اوٹھتے وقت دہنے پاؤں پر بوجھ ڈالتی ہو اور
پیلے داہنی چماتی میں دودھ پیدا ہو دلیل ہے کہ لڑکا پیدا ہوگا اور اگر برخلاف مذکور ظاہر ہو
اور سر پستان سیاہ ہوں دلیل ہے کہ لڑکی پیدا ہوگی۔

باب ششم در بیان دلائل خطوط اور یہ باب مشتمل ہے اسی پر تین فصلوں کے
فصل اول اگر کسی ہاتھ میں خطا ہے باریک اور روشن ہوں دلیل ہے کہ وہ شخص صاحب
دولت ہوگا اور اگر برعکس اسکے ہو تو دلیل بیدولتی کی ہے اور اگر بند دست پر کیسے تین خط
ہوں دلیل ہے کہ وہ صاحب دولت اور والی ہوگا اور اگر کف دست میں نزدیک بند دست
کے مانند دم ماہی کے ہو دلیل ہے کہ وہ شخص بہت عابد اور زاہد ہوگا اور اگر پنج کف دست کیسے
نقش دم بھی ہو وہ شخص عالم و فاضل ہوگا اور اگر کف دست پر کیسے نقش مدد یا نقش تیغ یا
کمان یا نیزہ ہو دلیل ہے کہ وہ سردار لشکر ہوگا اور جانتو کہ کف دست آدمی میں تین خط ہوتے
ہیں ایک خط کا آغاز بند دست سے ہے کہ بند تر انگشت سے فرد تر ہو کر گذر اسے اور
درمیان تر انگشت اور انگشت شہادت کے تمام ہوتا ہے اور دوسرے خط کا آغاز آخر کف دست
سے ہے اور نزدیک بند گاہ خضر اور بنصر کے گذر اسے اور درمیان انگشت وسطی اور
انگشت شہادت کے تمام ہوتا ہے اور تیسرا خط درمیان ان دو نو خطوں کے ہوتا ہے پس اگر انگلیاں
بند کر کے چاروں انگلیاں یعنی انگشت شہادت اور وسطی اور خضر اور بنصر برابر
اور خط عمر کے بیٹھیں اسکو سو برس کی عمر ہوگی کیونکہ ہر ایک انگشت کو پچیس سال
سے نسبت کی ہے یعنی اگر درازی خط بقدر انگشت خضر ہو تو پچیس سال کی عمر ہے اور
اگر بقدر انگشت کے ہو کہ خضر و بنصر وسطی ہے تو پچیس برس کی عمر ہوگی و اگر چاروں

